پرچہ سوالات ششماہی

برائے ہفتم

نام ..... ولد .....

پتہ .....

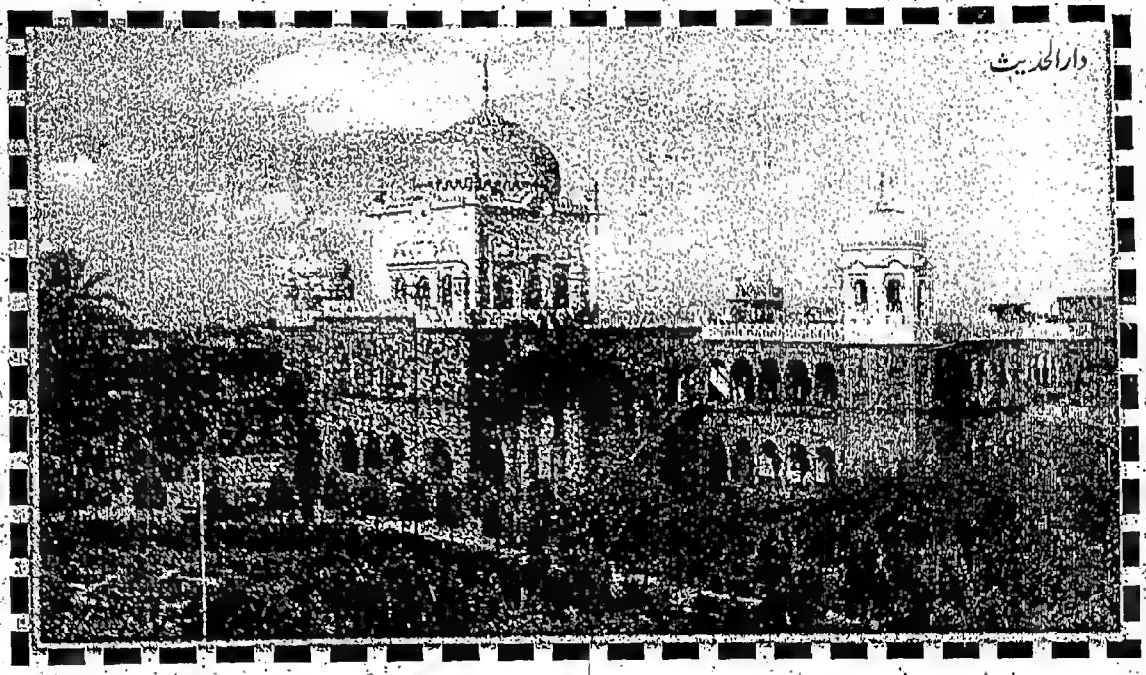

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مورخہ ۲ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ
بروز شنبہ

ھدایہ آخرین

نمبر۱۔ ومن باع دارًا دخل بناؤها فی البیع وان لم یسمّه لان اسم الدار یتناول العرصة والبناء فی العرف ولانه متصل به اتصال قرار فیکون تبعاله ومن باع ارضًا دخل ما فیها من النخل والشجر وان لم یسمّه لانه متصل به للقرار فاشبه البناء ولایدخل الزرع فی بیع الارض الا بالتسمیة لانه متصل به للفصل فشابه المتاع الذی فیه۔

عبارت کا ترجمہ کیجئے۔ (۴) اور متن میں مذکور مسائل اور ان کے دلائل کی الگ الگ وضاحت کیجئے۔ (۸) اور مذکورہ مسائل جن اصول پر مبنی ہیں انھیں تحریر کیجئے۔ (۳)

نمبر۲۔ واذا احدث عند المشتری عیب واطلع علی عیب کان عند البائع فله ان یرجع بالنقصان ولایردّ المبیع لان فی الردّ اضرارًا بالبائع لانه خرج عن ملکه سالمًا ویعود معیبًا فامتنع ولابدّ من دفع الضرر عنه فتعین الرجوع الا ان یرضی البائع ان یأخذه بعیبه لانه رضی بالضرر۔

عبارت باعراب نقل کرکے ترجمہ کیجئے۔ (۴) عبارت کی اطمینان بخش تشریح کرنے کے بعد بتلایئے کہ لان فی الردّ الخ سے کس بات پر دلیل قائم کررہے ہیں اور وہ کس طرح دلیل بن رہی ہے۔ (۱۱)

نمبر۳۔ ولایجوز بیع الهرّ والدجاج وما اشبهها من الهوام الکلاب۔ امّا البیع فلانه ورد علی ما لایملکه لاشتراک الناس فیه بالحدیث، واما الاجارة فلانها عقدت علی استهلاک عین مباح، ولو عقدت علی استهلاک عین مملوک بان استأجر بقرة لیشرب لبنها لایجوز فهذا اولی۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔ (۴) تشریح کیجئے۔ نیز بتلایئے کہ "ہرا" کی جمع سے "کلاب" کیوں مراد ہے۔ اور وہ غیر مملوک کیوں ہے؟ (۸) نیز دودھ پینے کیلئے گائے کو کرائے پر لینا کیوں ناجائز ہے؟ اور اجارہ کی تعریف بھی کریں۔ (۳)

نمبر۴۔ واذا باع الشفیع ما یشفع به قبل ان یقضی له بالشفعة بطلت شفعته لزوال سبب الاستحقاق قبل التملک وهو الاتصال بملکه ولهذا یزول به وان لم یعلم بشراء المشفوعة کما اذا سلّم صریحًا او برأ عن الدّین وهو لایعلم به، وهذا بخلاف ما اذا باع الشفیع دارًا بشرط الخیار له، لانه یمنع الزوال، فبقی الاتصال۔

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۵) ما یشفع به اور المشفوعة کی مراد لکھکر عبارت کی تشریح اس طرح کریں کہ صورت مسئلہ واضح ہوجائے۔ نیز بخلاف ما اذا باع الخ کی بھی تشریح کریں۔ (۱۰)

نمبر۵۔ واذا فسدت فالغلة لصاحب البذر لانه نماء ملکه واستحقاق الاخر بالتسمیة وقد فسدت فبقی النماء کله لصاحب البذر، ولو کان البذر من قبل رب الارض فللعامل اجر مثله لایزاد علی مقدار ما شرط له لانه رضی بسقوط الزیادة، وهذا عند ابی حنیفة رح وابی یوسف رحمهما الله وقال محمد له اجر مثله بالغًا ما بلغ لانه استوفی منافعه بعقد فاسد فیجب علیه قیمتها اذ لامثل لها۔

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔ (۵) عبارت کے ہر ہر جزء کی الگ الگ تشریح کیجئے نیز بتلایئے کہ مزارعت کے فاسد ہونے کی صورت میں پیداوار کس کیلئے ہے اور دوسرے فریق کیلئے کیا ہے؟۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مشکوٰۃ شریف

مورخہ ۲۴ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جوابات لکھئے۔
مگر ثلث ثالث سے ایک سوال ضروری ہے

نمبر ۱: عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ لہم اجران، رجل من اھل الکتاب اٰمن بنبیہ واٰمن بمحمد، والعبد المملوک اذا ادی حق اللہ وحق مواليه ورجل كانت عنده امة يطأها فادبها فاحسن تاديبها وعلمها فاحسن تعليمها ثم اعتقها فتزوجها فله اجران۔ (متفق علیہ)
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) حدیث کی تشریح کرتے ہوئے مذکورہ تین افراد کیلئے دوہرے اجر کے مستحق ہونے کی وجہ بھی تحریر کیجئے نیز بتلایئے کہ حسن تادیب اور حسن تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (۱۰)

نمبر ۲: عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال حملت علی فرس فی سبیل اللہ فاضاعہ الذی کان عندہ فاردت ان اشتریہ وظننت انہ یبیعہ برخص فسالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال: لاتشترہ ولاتعد فی صدقتک وان اعطاکہ بدرھم فان العائد فی صدقتہ کالکلب یعود فی قیئہ وفی روایۃ۔ لاتعد فی صدقتک فان العائد فی صدقتہ کالعائد فی قیئہ۔
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵) اور تشریح کرتے ہوئے بتلایئے کہ اپنے صدقہ کی چیز کو خریدنا حرام ہے یا مکروہ، جو صورت اختیار کریں۔ اس کی وجہ تحریر کریں۔ (۱۰)

نمبر ۳: عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: اقرانی جبرئیل علی حرف فراجعتہ فلم ازل استزیدہ ویزیدنی حتی انتھی الی سبعۃ احرف، قال ابن شھاب بلغنی ان تلک السبعۃ الاحرف انما ھی فی الامر یکون واحدا لاتختلف فی حلال وحرام۔
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۴) تشریح کے ضمن میں بتلایئے کہ سات حرفوں پر قرآن نازل ہونے کی مراد میں اختلاف ہے آپ صحیح اور راجح قول کی تعیین کرکے اس کو مدلل کیجئے۔ نیز ابن شہاب کے قول کا مطلب بھی لکھئے (۱۱)

نمبر ۴: عن عبد اللہ بن مسعود قال: لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ فجاءتہ امرأۃ فقالت انہ بلغنی انک لعنت کیت وکیت فقال مالی لا العن من لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن ھو فی کتاب اللہ فقالت لقد قرأت ما بین اللوحین فما وجدت فیہ ما تقول قال: لئن کنت قرأتیہ لقد وجدتیہ اما قرأت ما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا قالت بلی فانہ قد نھی عنہ۔ (متفق علیہ)
ترجمہ کیجئے (۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق لکھکر ان کے مرادی معنی متعین کیجئے۔ بعدہٗ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کے احکام شرعی لکھئے۔ (۱۰)

نمبر ۵: عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم والجلوس بالطرقات فقالوا یا رسول اللہ مالنا من مجالسنا بد نتحدث فیھا قال فاذا ابیتم الا المجلس فاعطوا الطریق حقہ قالوا وما حق الطریق یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: غض البصر وکف الاذی ورد السلام والامر بالمعروف والنھی عن المنکر۔
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق لکھکر حدیث پاک کا مطلب تحریر کیجئے (۶) اور بتایئے کہ راستوں پر بیٹھنے کیوں روکا گیا کیا اس میں اقصان ہے؟ (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : ثم لما كان مبنى علم الكلام على الاستدلال بوجود المحدثات على وجود الصانع وتوحيده وصفاته وأفعاله، ثم الانتقال منها إلى سائر السمعيات، ناسب تصدير الكلام بالتنبيه على وجود ما يُشاهد من الأعيان والأعراض، وتحقق العلم بها ليتوصل بذلك إلى معرفة ما هو المقصود الأهم.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ علم کلام کی تعریف اور دو وجوہ تسمیہ ذکر کرتے ہوئے بوضاحت مطلب لکھئے (۱۰)۔اور بتائیے کہ سمعیات سے کیا مراد ہے؟ اعیان اور اعراض کی تعریف کرتے ہوئے بتائیے کہ مقصود اہم سے کیا مراد ہے؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : (والعلم الثابت به) أي بخبر الرسول (يضاهي) أي يشابه (العلم الثابت بالضرورة) كالمحسوسات والبديهيات والمتواترات (في اليقين) أي عدم احتمال النقيض (والثبات) أي عدم احتمال الزوال بتشكيك المشكك، فهو علم بمعنى الاعتقاد المطابق الجازم الثابت.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔رسول کی تعریف کرتے ہوئے مطلب لکھئے، اور بتائیے کہ خبر رسول سے علم ضروری حاصل ہوتا ہے یا علم استدلالی؟ اعتقاد کی تعریف کرتے ہوئے مطابق، جازم اور ثابت کے فوائد تحریر کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : أما الأعراض فبعضها بالمشاهدة كالحركة بعد السكون والضوء بعد الظلمة، وبعضها بالدليل وهو طريان العدم كما في أضداد ذلك، فإن القدم ينافي العدم، لأن القديم إن كان واجباً لذاته فظاهر وإلا لزم استناده إليه بطريق الإيجاب، إذ الصادر من الشيء بالقصد والاختيار يكون حادثاً بالضرورة، والمستند إلى الموجب القديم قديم ضرورة امتناع تخلف المعلول عن العلة.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔پوری عبارت کی ایسی واضح تشریح کیجئے جس سے عبارت حل ہو جائے (۱۵)۔

سوال نمبر ٤ : فإن قيل: لم لا يجوز أن يكون مرادهم أنها لا هو بحسب المفهوم، ولا غيره بحسب الوجود، كما هو حكم سائر المحمولات بالنسبة إلى موضوعاتها، فإنه يشترط الاتحاد بينهما بحسب الوجود ليصح الحمل، والتغاير بحسب المفهوم ليفيد الحمل، كما في قولنا: الإنسان كاتب، بخلاف قولنا: الإنسان حجر، فإنه لا يصح. وقولنا: الإنسان إنسان فإنه لا يفيد. قلنا: إن هذا إنما يصح في مثل العالم والقادر بالنسبة إلى الذات، لا في مثل العلم والقدرة مع أن الكلام فيه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۴)۔عبارت کا متن سے تعلق بیان کرتے ہوئے توجیہ اور جواب کی وضاحت کیجئے، اور بتائیے کہ «الإنسان حجر» کیوں صحیح نہیں ہے؟ اور «الإنسان إنسان» کیوں مفید نہیں ہے؟ (۱۲)۔

سوال نمبر ٥ : (وهو) أي الله تعالى (متكلم بكلام هو صفة له) ضرورة امتناع إثبات المشتق للشيء من غير قيام مأخذ الاشتقاق به، (أزلية) ضرورة امتناع قيام الحوادث بذاته. (ليس من جنس الحروف والأصوات) ضرورة أنها أعراض حادثة مشروط حدوث بعضها بانقضاء البعض، لأن امتناع التكلم بالحرف الثاني بدون انقضاء الحرف الأول بديهي.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔تمام مسائل اور دلائل کی تشریح کرتے ہوئے اختلاف کی نشان دہی کیجئے، اور بتائیے کہ پہلے مسئلہ میں کس فرقے کی تردید ہے؟ اور «ليس من جنس الحروف الخ» سے کن لوگوں کی تردید مقصود ہے؟ جو لکھئے کتاب کی روشنی میں لکھئے (۲۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۳/ربیع الاول ۱۴۳۰ھ، شنبہ

نوٹ:
صرف تین سوالات کے جواب لکھیں
مگر جلد دو لیجئے ویگ لازم ہے

ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱ - ویجوز بالماء جزافا لا یعرف مقدارہ وبوزن حجر بعینہ لا یعرف مقدارہ لان الجهالة لا تفضي إلى المنازعة لما انه يتحمل فيه التسامح فينتفي علاكه قبله بخلاف السلم لان التسليم فيه متاخر، والهلاك ليس بنادر قبله، فيتحقق المنازعة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۷)۔ مطلب واضح کرتے ہوئے بتلایئے کہ ایسے برتن کی ناپ سے جس میں ماننے والی مقدار معلوم نہ ہو بیع کیوں کر جائز ہے اور سلم کیوں جائز نہیں؟ (۸)

سوال نمبر ۲ - ومن اشترى جارية فوجد بها قرحا فداواها، او كانت دابة فركبها في حاجته فهو رضا لان ذلك دليل لقصده الاستيفاء بخلافه خيار الشرط لان الخيار هناك للاختبار وانه بالاستعمال، وان ركبها ليردها إلى بائعها او ليستخبرها او ليشتري لها علفا فليس برضا، اما الركوب فلانه سبب الرد، والجواب في السقي واشتراء العلف محمول على ما اذا كان لا يجد بدا منه اما لتسخونها او لعجزه. عبارت کا ترجمہ کیجیے (۵)۔ اور تشریح کرتے ہوئے بتلایئے کہ واری کے جانور کے عیب پر مطلع ہونے کے بعد اس پر سواری کرنا خیار عیب کو ساقط کرنے والا کیوں ہے؟ اور خیار کی شرط کے ساتھ خریدنے کی صورت میں سواری کرنا خیار شرط کو ساقط کرنے والا کیوں نہیں؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ - وكذلك لو باع عبدا على أن يستخدمه البائع شهرا، أو دارا على أن يسكنها او على أن يقرضه المشتري درهما، أو على أن يهدي له هدية لانه شرط لا يقتضيه العقد وفيه منفعة لاحد المتعاقدين، ولانه لو كان الخدمة والسكنى بالشرط فهي من الثمن يكون إجارة في بيع، ولو كان لا بالشرط يكون إعارة في بيع، ولقد نهى النبي ﷺ عن صفقتين في صفقة. عبارت کا ترجمہ کیجیے (۵)۔ اور عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بیع مذکور کے فاسد ہونے کی دونوں دلیلیں واضح کیجیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ - وإذا قضى له بالدار للمشتري أن يحبسها حتى يستوفي الثمن، ويفذ القضاء عند محمد لانه فصل مجتهد فيه، ووجب عليه الثمن ليحبس به، الخ آخر. آداء الثمن بعد ما قال له ادفع الثمن إليه لا تبطل شفعته لانها تاكدت بالخصومة عند القاضي. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۵) اور بتلایئے کہ امام محمدؒ سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جب تک شفیع ثمن حاضر کرے اس وقت تک قاضی شفعہ کا فیصلہ نہ کرے۔ یہاں کیسے کہہ رہے ہیں کہ امام محمد کے نزدیک بھی یہ فیصلہ نافذ ہو جائے گا، بوضاحت لکھیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ - ولا يؤكل من حيوان الماء إلا السمك، ويكره أكل الطافي منه، وقال مالك والشافعي: لا بأس به لاطلاق ما روينا ولان ميتة البحر موصوفة بالحل لقوله الحديث، ولنا ما روى جابرؓ عن النبي ﷺ انه قال: ما نضب عنه الماء فكلوا وما طفا فلا تاكلوا، وميتة البحر ما لفظه البحر لتكون موته مضافا إلى البحر لا ما مات فيه الخ آخر. عبارت کا ترجمہ کیجیے (۵) مطلب بیان کرتے ہوئے سمک طافی کی تعریف کیجیے، اور اس مسئلہ میں فریقین کے دلائل کی وضاحت کیجیے کہ بحر کی میتہ کو بحر کی صفت کے ساتھ موصوف کیا گیا ہے؟ (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۰/ربیع الاول ۱۴۳۰ھ، چہار شنبہ

سال ہفتم

مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر ۱ — عن عبادة بن الصامتؓ قال قال رسول الله ﷺ وحوله عصابة من أصحابه : بايعوني على أن لا تشركوا بالله شيئًا ، ولا تسرقوا ، ولا تزنوا ، ولا تقتلوا أولادكم ، ولا تأتوا ببهتان تفترونه بين أيديكم وأرجلكم ، ولا تعصوا في معروف ، فمن وفى منكم فأجره على الله ، ومن أصاب من ذلك شيئًا فعوقب به في الدنيا فهو كفارة له ، ومن أصاب من ذلك شيئًا ثم ستره الله عليه فهو إلى الله ، إن شاء عفا عنه وإن شاء عاقبه ، فبايعناه على ذلك . (متفق عليه)

ترجمہ لکھیے (۵)۔ بیعت کی حقیقت اور اس کی اقسام لکھیے اور بتائیے کہ روایت میں بیعت کی کون سی قسم ہے؟ (۵)۔ حدود کے کفارۂ سیئات ہونے میں کیا اختلاف ہے؟ حنفیہ کا کیا مسلک ہے اور ان کے دلائل کیا ہیں؟ (۵)۔

سوال نمبر ۲ — عن أبي هريرةؓ قال : سئل رسول الله ﷺ عن ذراري المشركين ، قال : الله أعلم بما كانوا عاملين . (متفق عليه)

ترجمہ کیجیے اور بتائیے کہ اہل ایمان اور مشرکین کے نابالغ بچوں کے دخول جنت کے سلسلہ میں کیا اقوال ہیں اور روایت سے کس نظریہ کی تائید ہوتی ہے؟ (۱۰)۔ توقف کس کا مسلک ہے اور اس کی کیا دلیل ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳ — عن عليؓ أن النبي ﷺ قال : ليس في الخضراوات صدقة ، ولا في العرايا صدقة ، ولا في أقل من خمسة أوسق صدقة ، ولا في العوامل صدقة ، ولا في الجبهة صدقة ، قال الصقر : الجبهة الخيل والبغال والعبيد . (رواه الدارقطني)

ترجمہ کیجیے (۵)۔ ہر ہر جملہ کی الگ الگ تشریح کیجیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ — عن أبي سعيد الخدريؓ أن النبي ﷺ قال : ما من مسلم يدعو بدعوة ليس فيها إثم ولا قطيعة رحم إلا أعطاه الله بها إحدى ثلاث ، إما أن يعجل له دعوته ، وإما أن يدخرها له في الآخرة ، وإما أن يصرف عنه من السوء مثلها ، قالوا : إذا نكثر ، قال : الله أكثر . (رواه أحمد)

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ مطلب تحریر کریں (۸)۔

سوال نمبر ۵ — عن عائشة رضي الله عنها قالت : سئل رسول الله ﷺ عن ورقة ، فقالت له خديجة : إنه قد صدقك ولكن مات قبل أن تظهر ، فقال رسول الله ﷺ : أريته في المنام وعليه ثياب بيض ، ولو كان من أهل النار لكان عليه لباس غير ذلك . (رواه أحمد والترمذي) . ترجمہ اور مطلب لکھیے (۹)۔ ورقہ کا تعارف لکھیے اور بتائیے کہ روایت سے ان کے ایمان کے بارے میں کیا ثابت ہوتا ہے؟ (۲)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ :
مقدمہ سے ایک سوال اور شرح نخبہ سے دو سوال حل کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱ – والشاذ في اللغة من تفرد من الجماعة وخرج منها ، وفي الاصطلاح ما روى مخالفا لما رواه الثقات ، فإن لم يكن رواته ثقة فهو مردود ، وإن كان لقة فسبيله الترجيح بمزيد حفظ وضبط أو كثرة عدد ووجوه أخر من الترجيحات ؛ فالراجح يسمى محفوظا والمرجوح شاذا ، والمنكر حديث رواه ضعيف مخالفا لمن هو أضعف منه ، ومقابله المعروف .

عبارت کا ترجمہ کیجیے (۱۳)۔ اور مطلب واضح کرتے ہوئے شاذ اور محفوظ، منکر اور معروف کا فرق تحریر کیجیے (۳۲)۔

سوال نمبر ۲ – وإن طرأ سوء الحفظ لعارض مثل اختلال في الحافظة بسبب كبر سنه أو ذهاب بصره أو فوات كتبه ؛ فهذا يسمى مختلطا ، فما روى قبل الاختلاط ، الاختلال متميزا عما رواه بعد هذه الحال قبل ، وإن لم يتميز توقف .

عبارت بااعراب نقل کر کے ترجمہ کیجیے (۱۵) سوختہ سے کیا مراد ہے بیان کرنے کے بعد مطلب تحریر کیجیے (۳۰)۔

شرح نخبۃ الفکر

سوال نمبر ۱ – فإذا جمع هذه الشروط الأربعة ، وهي عدد كثر أحالت العادة تواطؤهم وتوافقهم على الكذب ، رووا ذلك عن مثلهم من الابتداء إلى الانتهاء ، وكان مستند انتهائهم الحس ، والضاف إلى ذلك أن يصحب خبرهم إفادة العلم لسامعه ؛ فهذا هو المتواتر ، وما تخلفت إفادة العلم عنه كان مشهورا فقط .

عبارت کا ترجمہ کیجیے (۷)۔ خبر متواتر کی تعریف کیجیے، اور متواتر ہونے کے لیے خبر کا جن چار شرائط کو جامع ہونا ضروری ہے انھیں نمبر وار تحریر کیجیے، نیز بتلائیے کہ مفید علم ہونا پانچویں شرط ہے یا مذکورہ چاروں شرطوں پر مشتمل ہونے کا لازمی نتیجہ ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ – ثم المقبول إن سلم من المعارضة فهو المحكم وإن عورض بمثله فإن أمكن الجمع فهو النوع المسمى بمختلف الحديث ، ومثل له ابن الصلاح بحديث "لا عدوى ولا طيرة" مع حديث "فر من المجذوم فرارك من الأسد" ، وكلاهما في الصحيح ، وظاهرهما التعارض .

عبارت کا ترجمہ کیجیے (۹)۔ محکم اور مختلف الحدیث کی الگ الگ تعریف کیجیے (۶) اور مختلف الحدیث کی مثال میں ابن الصلاح کی پیش کردہ دونوں حدیثوں کے درمیان وجہ تعارض کیا ہے تحریر کیجیے (۱۱)۔

سوال نمبر ۳ – وهو من لقي النبي ﷺ مؤمنا به ومات على الإسلام ولو تخللت ردة على الأصح .

صحابی کی تعریف کیجیے، اور تعریف میں مذکور قیود کے فوائد تحریر کیجیے (۱۳)۔ نیز بتلائیے کہ مخضرمین کن کو کہتے ہیں؟ وہ صحابہ میں سے ہیں یا کبار تابعین میں سے ہیں؟ (۹)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱ / ربیع الاول / ۱۴۳۱ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے جواب
تحریر کریں

مشکوۃ المصابیح

سوال نمبر ۱: عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسول الله ﷺ : «الكبائر الإشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس» ، رواه البخاري . وفي رواية أنس : «وشهادة الزور» بدل «اليمين الغموس» .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۴)۔ گناہ کبیرہ اور شرک کی تعریف کرکے حدیث پاک میں ذکر کردہ تمام اجزاء کی تشریح کریں (۷)۔ پھر یمین اور اس کی تمام اقسام کی تعریفات اور احکام قلمبند کریں۔ (۴)

سوال نمبر ۲: عن حبشي بن جنادة ﷺ قال : قال رسول الله ﷺ : «إن المسألة لا تحل لغني ولا لذي مرة سوي إلا لذي فقر مدقع أو غرم مفظع ومن سأل الناس ليثري به ماله : كان خموشا في وجهه أورضفا يأكله من جهنم فمن شاء فليقل ومن شاء فليكثر» .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کو حرکات وسکنات کے ساتھ لکھ کر ان کی نحوی صرفی اور لغوی تحقیق کیجئے (۴) پھر حدیث پاک کا مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ یہاں "غنی" اور "ذی مرۃ سوی" سے کون لوگ مراد ہیں جن کے لئے سوال کرنا جائز نہیں؟ اگر اس میں کوئی اختلاف ہو تو اس کو بھی مدلل لکھئے (۶)

سوال نمبر ۳: عن ابن عباس ﷺ قال : إن رسول الله ﷺ قال : أقرأني جبرئيل عليه السلام على حرف فراجعته فلم أزل أستزيده ويزيدني حتى انتهى إلى سبعة أحرف . قال ابن شهاب : إن تلك السبعة الأحرف إنما هي في الأمر تكون واحدا لا تختلف في حلال ولا حرام . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۴)۔ «سبعة أحرف» کی مراد متعین کریں، اگر اس بارے میں اختلاف ہو تو اسے لکھ کر قول راجح مع دلیل تحریر کریں (۷)۔ نیز «إنما هي في الأمر تكون واحدا إلخ» کی تشریح کرتے ہوئے حدیث میں ذکر کردہ واقعہ کی بھی شرح کریں (۴)۔

سوال نمبر ۴: عن أم قيس ﷺ قالت : قال رسول الله ﷺ : «على ما تدغرن أولادكن بهذا العلاق؟ عليكن بهذا العود الهندي فإن فيه سبعة أشفية منها ذات الجنب ويسعط من العذرة ويلد من ذات الجنب» .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجئے (۵)۔ پھر حدیث کا مطلب قلم بند کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۵: عن أبي هريرة ﷺ عن النبي ﷺ قال : لينتهين أقوام يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون على الله من الجعل الذي يدهده الخراء بأنفه إن الله قد أذهب عنكم عبية الجاهلية وفخرها بالآباء إنما هو مؤمن تقي أو فاجر شقي الناس كلهم بنو آدم وآدم من تراب .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرفی تحقیق لکھیں (۵)۔ نیز حدیث کا مطلب تحریر کریں (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں

مگر جلد دوم سے ایک لازم ہے

سوال ہفتم

ہدایہ آخرین

سوال نمبر ۱: ومن اشترى عشرة أذرع من مائة ذراع من دار أو حمام فالبيع فاسد عند أبي حنيفة وقالا هو جائز وإن اشترى عشرة أسهم من مائة سهم جاز في قولهم جميعا لهما أن عشرة أذرع من مائة ذراع عشر الدار فأشبه عشرة أسهم وله أن الذراع اسم لما يقطع به المساحة لما يحله الذراع وهو العين دون المشاع وذلك غير معلوم بخلاف السهم. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶)۔ عبارت کی اٹھیاں بخش تشریح کیجئے اور دونوں (ذلک) کا مشار الیہ تعیین کرتے ہوئے امام صاحب کے نزدیک دونوں مسئلوں میں وجہ فرق کو واضح کیجئے (۹)۔

سوال نمبر ۲: وبيع المزابنة وهو بيع الثمر على النخيل بتمر مجذوذ مثل كيله خرصا لأنه عليه الصلاة والسلام نهى عن المزابنة والمحاقلة ولأنه باع مكيلا بمكيل من جنسه فلا يجوز بطريق الخرص كما إذا كانا موضوعين على الأرض، وقال الشافعي رحمه الله يجوز فيما دون خمسة أوسق لأنه ﷺ نهى عن المزابنة ورخص في العرايا وهو أن يبتاع بخرصها تمرا فيما دون خمسة أوسق تلك الرخصة المعطية، وتأويد أن بيع المعرى له ما على النخيل من المعرى بتمر مجذوذ وهو بيع مجازا لأنه لم يملكه فيكون برا بعد ترجمہ کیجئے (۴)۔ مزابنہ اور محاقلہ کی کیا صورت ہے؟ تحریر کیجئے (۴)۔ امام شافعی کے نزدیک مزابنہ اور عرایا کے درمیان کیا فرق ہے؟ ہمارے نزدیک عرایا کی کیا صورت ہے؟ اور یہ حضرات کیوں نہیں مانتے؟ وضاحت کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۳: (ومن ادعى حقا في دار معاينة خاصمه فيه لا فصله الذي في يده على مائة درهم فاستحقت الدار إلا ذراعا منها لم يرجع بشيء) لأن للمدعي أن يقول دعواي في هذا الباقي قال (وإن ادعاها كلها فصالحه على مائة درهم) فاستحق منها شيء رجع بحسابه لأن التوفيق غير ممكن فوجب الرجوع ببدله عند فوات سلامة المبدل ودلت المسألة على أن الصلح عن المجهول على معلوم يجوز لأن الجهالة فيما يسقط لا تفضي إلى المنازعة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶)۔ صورت مسئلہ بیان کرتے عبارت کی تشریح کیجئے (۶)۔ اور دونوں مسئلوں کا فرق واضح کیجئے (۴)۔

سوال نمبر ۴: وإذا حط البائع عن المشتري بعض الثمن يسقط ذلك عن الشفيع وإن حط جميع الثمن لم يسقط عن الشفيع لأن حط البعض يلتحق بأصل العقد فيظهر في حق الشفيع لأن الثمن ما بقي فلا شفيع حط الكل لأنه لا يلتحق بأصل العقد بحال ولو زاد المشتري للبائع لم تلزم الزيادة في حق الشفيع لأن في اعتبار الزيادة ضررا بالشفيع لاستحقاقه الأخذ بما دونها بخلاف الحط لأن فيه منفعة له. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶)۔ اور تشریح کرتے ہوئے بتلایئے کہ پورے ثمن کو ساقط کر دینا اصل عقد کے ساتھ کیوں لاحق نہیں ہوگا؟ (۹)

سوال نمبر ۵: ولو وقعت القسمة ثم ظهر في التركة دين محيط ردت القسمة لأنه يمنع وقوع الملك للوارث وكذا إذا كان غير محيط لتعلق حق الغرماء بالتركة إلا إذا بقي من التركة ما يفي بالدين وفاء ما قسم لأنه لا حاجة إلى نقض القسمة في إيفاء حقهم ولو أبرأ الغرماء بعد القسمة أو أداه الورثة من مالهم والدين محيط أو غير محيط جازت القسمة لأن المانع قد زال.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۶)۔ نیز صورت مسئلہ کو واضح کرتے ہوئے عبارت کی اٹھیاں بخش تشریح کیجئے (۶)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ ربیع الاول/۱۴۳۱ھ
بروز پیر

نوٹ
مقدمہ شیخ سے ایک اور شرح نخبہ سے دو سوال کا جواب تحریر کریں

مقدمة الشيخ عبد الحق

سوال نمبر ۱ : وإن كان السقوط من آخر السند فإن كان بعد التابعي فالحديث مرسل وهذا الفعل إرسال كقول التابعي قال رسول الله صلى الله عليه و سلم وقد يجيء المرسل والمنقطع بمعنى والاصطلاح الأول أشهر .

اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے منقطع اور مرسل کے باہمی فرق کو واضح کیجئے، نیز معضل اور معلق کی تعریف کیجئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۲ : وأما البدعة فالمراد به اعتقاد أمر محدث على خلاف ما عرف في الدين وما جاء عن رسول الله صلى الله عليه و سلم وأصحابه بنوع شبهة وتأويل لا بطريق جحود وإنكار فإن ذلك كفر وحديث المبتدع مردود عند الجمهور وعند البعض إن كان متصفا بصدق اللهجة وصيانة اللسان قبل .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ ((ما جاء عن رسول الله إلخ)) کا معطوف علیہ اور ((ذلک)) کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجئے (۱۷)۔ بدعتی کی روایت کے سلسلہ میں مصنفؒ کے بیان کردہ تمام مذاہب کو نقل کرکے مذہب مختار کی تعیین کیجئے (۱۳)۔

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : إنما وجب العمل بالمقبول منها لأنها إما أن يوجد فيها أصل صفة القبول ، أو أصل صفة الرد ، أو لا : فالأول : يغلب على الظن صدق الخبر لثبوت صدق ناقله فيؤخذ به . والثاني : يغلب على الظن كذب الخبر لثبوت كذب ناقله فيطرح . والثالث : إن وجدت قرينة تلحقه بأحد القسمين التحق به ، وإلا فيتوقف فيه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ''منہا'' اور ''فیہا'' میں ضمیر کا مرجع اور صفتِ قبول وصفتِ رد کی تعیین کرتے ہوئے عبارت میں ذکر کردہ اقسام ثلاثہ کی تشریح اور احکام تحریر کیجئے (۱۳)۔

سوال نمبر ۲ : وقد يعرف الوضع بإقرار واضعه ، قال ابن دقيق العيد : لكن لا يقطع بذلك ؛ لاحتمال أن يكون كذب في ذلك الإقرار. ومن القرائن التي يدرك بها الوضع ما يوجد من حال الراوي كما وقع لمأمون بن أحمد. و منها ما يوجد من حال المروي كأن يكون مناقضا لنص القرآن أو السنة المتواترة أو الإجماع القطعي أو صريح العقل ، حيث لا يقبل شيء من ذلك التأويل .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب لکھتے ہوئے مامون بن احمد کا مذکورہ قصہ تحریر کیجئے (۱۰)

سوال نمبر ۳ : ثم الرواة إن اتفقت أسماؤهم وأسماء آبائهم فصاعدا ، واختلفت أشخاصهم ، سواء اتفق في ذلك اثنان منهم أم أكثر ، وكذلك إذا اتفق اثنان فصاعدا في الكنية والنسبة ؛ فهو النوع الذي يقال له : المتفق والمفترق ، وفائدة معرفته : خشية أن يظن الشخصان شخصا واحدا .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ متفق ومفترق کی تعریف اور مثال تحریر کیجئے اور وجہ تسمیہ لکھئے (۸)۔ نیز متفق ومفترق کی معرفت کا فائدہ بیان کیجئے (۴)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۴ ربیع الثانی / ۱۳۹۳ھ
بروز دوشنبہ

صرف چار سوالوں کے
جوابات تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : وما نقل عن السلف من الطعن فيه والمنع عنه فإنما للمتعصب في الدين والقاصر عن تحصيل اليقين القاصد إلى إفساد عقائد المسلمين والخائض في ما لا يفتقر إليه من غوامض المتفلسفين ، وإلا فكيف يتصور المنع عما هو أصل الواجبات وأساس المشروعات .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۶)۔ نیز علم کلام کی جامع تعریف کیجئے (۶)

سوال نمبر ۲ : حقيقة الشيء وماهيته ما به الشيء هو هو كالحيوان الناطق للإنسان ؛ وقد يقال : إن ما به الشيء هو هو باعتبار تحققه حقيقة وباعتبار تشخصه هوية ومع قطع النظر عن ذلك ماهية ، والشيء عندنا هو الموجود ، والثبوت والتحقق والوجود والكون ألفاظ مترادفة معناها بديهي التصور . عبارت کا ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۷)۔ سوفسطائیہ کے اقسام لکھ کر بتائیے کہ کیا اس فرقہ کا وجود ہوا ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۳ : (ولا يتمكن في مكان) لأن التمكن عبارة عن تقوم بعد في آخر معهم أو متحقق يسمونه المكان ، والبعد عبارة عن امتداد قائم بالجسم أو بمتحيز عند القائلين بوجود الخلاء ، والله تعالى منزه عن الامتداد والتحيز ، يستلزم التجزي . اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ اگر اللہ تعالیٰ متمکن نہیں ہے تو «استوی علی العرش» کا کیا مطلب ہے؟ (۷)

سوال نمبر ۴ : (وهي لا هو ولا غيره) يعني أن صفات الله تعالى ليست عين الذات ولا غير الذات ، فلا يلزم قدم الغير ولا تكثر القدماء ، والنصارى وإن لم يصرحوا بالقدماء المتغايرة لكن لزمهم ذلك لأنهم أثبتوا الأقانيم الثلاثة هي الوجود والعلم والحياة ، سموها الأب والابن وروح القدس . عبارت کا ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ متن میں کس اعتراض کا جواب دیا گیا ہے؟ وضاحت کیجئے۔ (۷)

سوال نمبر ۵ : والله تعالى متكلم بها آمر وناه ومخبر ، فإن قيل : الأمر والنهي بلا مأمور ومنهي سفه وعبث ، والإخبار في الأزل بطريق المضي كذب محض يجب تنزيه الله تعالى عنه ؛ قلنا : إن لم نجعل كلامه في الأزل أمرا ونهيا وخبرا فلا إشكال ، وإن جعلناه كذلك في الأزل لإيجاب تحصيل المأمور به في وقت وجود المأمور . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۷)۔ پھر کلام لفظی اور کلام نفسی کی وضاحت کیجئے (۵)

سوال نمبر ۶ : وأما القائم بذات الله تعالى فلا ترتب فيه حتى أن من سمع كلامه تعالى سمعه غير مرتب الأجزاء لعدم احتياجه إلى الآلة ، هذا حاصل كلامه وهو جيد لمن يتعقل لفظا قائما بالنفس غير مؤلف من الحروف المنطوقة أو المتخيلة بالمشروط وجود بعضها بعدم البعض .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۷)۔ شارح «وهو جيد الخ» سے صاحب مواقف کی تائید کرنا چاہتے ہیں یا کچھ اور مقصد ہے؟ وضاحت کیجئے (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: إن وفد عبد القيس أتوا النبي ﷺ فأمرهم بأربع ونهاهم عن أربع، أمرهم بالإيمان بالله وحده، وهو شهادة «أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله» وإقام الصلاة وإيتاء الزكاة وصيام رمضان وأن تعطوا من المغنم الخمس. ونهاهم عن أربع: عن الحنتم والدباء والنقير والمزفت. حدیث شریف کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کے بعد بتائیں کہ ان برتنوں کے استعمال کی ممانعت مطلقاً ہے یا خاص حالت میں؟ وضاحت کریں (۸)۔ آغاز حدیث میں «أمرهم بأربع» فرمایا گیا جب کہ اس کی وضاحت میں صرف ایک مامور بہ ایمان کا ذکر آیا، اس کی وجہ بیان کریں (۴)۔

سوال نمبر ۲: عن أبي أمامة رضی اللہ عنہ أن رجلا سأل رسول الله ﷺ: ما الإيمان؟ قال: إذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك فأنت مؤمن، قال: يا رسول الله فما الإثم؟ قال: إذا حاك في نفسك شيء فدعه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۹)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ سوال ایمان کی حقیقت کے بارے میں ہے؟ یا کسی اور چیز کے؟ (۷)۔ کسی چیز کے بارے میں دل کے اندر تردد کی کیفیت پیدا ہو جانے کی وجہ سے کیا ہر حال میں اس کو گناہ کہا جائے گا اور اس کا ترک لازم ہوگا؟ بوضاحت لکھیں (۶)۔

سوال نمبر ۳: عن علي رضی اللہ عنہ أن النبي ﷺ قال: ليس في الخضراوات صدقة، ولا في العرايا صدقة، ولا في أقل من خمسة أوسق صدقة، ولا في العوامل صدقة، ولا في الجبهة صدقة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کے بعد پانچوں جملوں کی الگ الگ تشریح کے ساتھ فقہاء کے اختلاف کو بیان کریں، اور امام صاحب کے مسلک کی وجوہ ترجیح تحریر کریں (۱۴)۔

سوال نمبر ۴: عن أبي بن كعب رضی اللہ عنہ قال: قلت للنبي ﷺ: إن هذا قرأ قراءة أنكرتها عليه، ودخل آخر فقرأ سوى قراءة صاحبه، فأمرهما النبي ﷺ، فقرآ فحسن شأنهما، فسقط في نفسي من التكذيب ولا إذ كنت في الجاهلية. ترجمہ کریں (۵)۔ تشریح کرتے ہوئے «فسقط» میں سین کے زبر اور پیش کی صورت کے الگ الگ معنی بیان کریں اور بتائیں کہ «من التكذيب» سے کس کی تکذیب مراد ہے؟ (۱۳)۔ «ولا إذ كنت في الجاهلية» کا عطف کس مقدر جملہ پر ہے، اس کو تحریر کر کے مذکورہ جملے کی مراد واضح کریں (۴)۔

سوال نمبر ۵: عن ابن عمر رضی اللہ عنہما أنه كان يصفر لحيته بالصفرة حتى تمتلئ ثيابه من الصفرة فقيل له: لم تصبغ بالصفرة؟ قال: إني رأيت رسول الله ﷺ يصبغ بها ولم يكن شيء أحب إليه منها، وقد كان يصبغ بها ثيابه كلها حتى عمامته. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ تشریح کے دوران «يصبغ بها ثيابه كلها» کے ایسے معنی بیان کریں کہ «نهى النبي ﷺ أن يتزعفر الرجل» سے تعارض باقی نہ رہے (۱۴)۔

سوال نمبر ۶: عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ قال: لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بعث رسول الله ﷺ إليه وكان قريبا منه فجاء على حمار، فلما دنا من المسجد قال رسول الله ﷺ للأنصار قوموا إلى سيدكم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ سعد سے سعد بن معاذؓ مراد ہیں یا کوئی اور؟ اور مسجد سے کون سی مسجد مراد ہے؟ (۱۰)۔ «قوموا» کا حکم اگر برائے تعظیم سعدؓ ہو تو حضرت انسؓ کی حدیث «كانوا إذا رأوه لم يقوموا لما يعلمون من كراهيته لذلك» سے تعارض ہوگا، آپ اس کا جواب تحریر کریں (۴)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۷/ ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف چار سوالوں کے
جواب تحریر کریں

هداية آخرين

سوال نمبر۱ : (ومن باع أرضا دخل ما فيها من النخل والشجر وإن لم يسمه) لأنه متصل به للقرار فأشبه البناء (ولا يدخل الزرع في بيع الأرض إلا بالتسمية) لأنه متصل به للفصل فشابه المتاع الذي فيه . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۸)۔اور تشریح کرتے ہوئے بتلایئے کہ مبیع سے متصل چیز کے داخل بیع ہونے اور نہ ہونے کے سلسلہ میں مذکورہ عبارت سے کیا قاعدہ سمجھ میں آتا ہے؟(۱۴)

سوال نمبر۲ : (وإذا حدث عند المشتري عيب واطلع على عيب كان عند البائع فله أن يرجع بالنقصان ولا يرد المبيع)؛ لأن في الرد إضرارا بالبائع لأنه خرج عن ملكه سالما، ويعود معيبا فامتنع، ولا بد من دفع الضرر عنه فتعين الرجوع بالنقصان (إلا أن يرضى البائع أن يأخذه بعيبه) لأنه رضي بالضرر . عبارت کا ترجمہ کیجئے (۸)۔اور عبارت کی تسلی بخش تشریح کیجئے(۱۰)۔نیز بتلایئے کہ بائع سے نقصانِ عیب لینے کی کیا صورت ہوگی؟(۴)

سوال نمبر۳ : (ومن اشترى جارية إلا حملها فالبيع فاسد) والأصل أن ما لا يصح إفراده بالعقد لا يصح استثناؤه من العقد، والحمل من هذا القبيل، وهذا لأنه بمنزلة أطراف الحيوان لاتصاله به خلقة وبيع الأصل يتناولها فالاستثناء يكون على خلاف الموجب فلم يصح فيصير شرطا فاسدا، والبيع يبطل به . عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۱۱)۔اصل مذکور کی وضاحت کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کیجئے۔(۱۱)

سوال نمبر۴ : (وإذا قضى للشفيع بالدار ولم يكن رآها فله خيار الرؤية، وإن وجد بها عيبا فله أن يردها وإن كان المشتري شرط البراءة منه) لأن الأخذ بالشفعة بمنزلة الشراء ألا يرى أنه مبادلة المال بالمال فيثبت فيه الخياران كما في الشراء ولا يسقط بشرط البراءة من المشتري ولا برؤيته لأنه ليس بنائب عنه فلا يملك إسقاطه. عبارت کا ترجمہ کیجئے (۹)۔پھر عبارت کی تسلی بخش تشریح کیجئے۔(۱۳)

سوال نمبر۵ : (وإذا كان كل واحد من الشركاء ينتفع بنصيبه قسم بطلب أحدهم) لأن القسمة حق لازم فيما يحتملها عند طلب أحدهم (وإن كان ينتفع أحدهم ويستضر به الآخر لقلة نصيبه، فإن طلب صاحب الكثير قسم، وإن طلب صاحب القليل لم يقسم) لأن الأول منتفع به فاعتبر طلبه، والثاني متعنت في طلبه فلم يعتبر. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔قابل قسمت اور ناقابل قسمت کا مطلب بیان کیجئے(۵)۔پھر عبارت کی تشریح کیجئے۔(۷)

سوال نمبر۶ : (ولا يضحى بالعمياء والعوراء والعرجاء التي لا تمشي إلى المنسك ولا العجفاء) لقوله ﷺ : لا تجزئ في الضحايا أربعة : العوراء البين عورها، والعرجاء البين عرجها، والمريضة البين مرضها، والعجفاء التي لا تنقي.
عبارت کا ترجمہ کیجئے (۷)۔اور عمیاء، عوراء اور عرجاء کے معنی لکھ کر بتلایئے کہ ان الفاظ کا ذکر کیا ہے؟ نیز عبارت کی مناسب تشریح کیجئے۔(۱۵)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱ : اعلم أن الحديث في اصطلاح جمهور المحدثين يطلق على قول النبي ﷺ وفعله وتقريره ... وكذلك يطلق على قول الصحابي وفعله وتقريره وعلى قول التابعي وفعله وتقريره..

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۶)۔ حدیث کے لغوی معنی اور اصطلاحی تعریف تحریر کریں، اور بتائیں کہ حدیث مرفوع، موقوف اور مقطوع میں کیا فرق ہے؟(۲۸)

سوال نمبر ۲ : فالصحيح ما يثبت بنقل عدل تام الضبط غير معلل ولا شاذ ، فإن كانت هذه الصفات على وجه الكمال والتمام فهو الصحيح لذاته ، وإن كان فيه نوع قصور ووجد ما يجبر ذلك القصور من كثرة الطرق فهو الصحيح لغيره ، وإن لم يوجد فهو الحسن لذاته .

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں(۳۰)۔ حدیث کی مذکورہ تینوں اقسام کی تعریف کریں۔(۱۴)

سوال نمبر ۳ : الاحتجاج في الأحكام بالخبر الصحيح مجمع عليه، وكذلك بالحسن لذاته عند عامة العلماء، وهو ملحق بالصحيح في باب الاحتجاج وإن كان دونه في المرتبة، والحديث الضعيف الذي بلغ بتعدد الطرق مرتبة الحسن لغيره أيضا مجمع عليه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۲۰) اور عبارت کی مکمل وضاحت کریں(۲۴)

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : والثالث : العزيز وهو: أن لا يرويه أقل من اثنين عن اثنين ، وسمي بذلك إما لقلة وجوده ، وإما لكونه أعز أي : قوي بمجيئه من طريق آخر ، وليس شرطا للصحيح خلافا لمن زعمه ، وهو أبو علي الجبائي من المعتزلة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۲۰)۔ خبر عزیز کی تعریف اور وجہ تسمیہ تحریر کریں اور بتائیں کہ صحیح کے لئے عزیز ہونا شرط ہے یا نہیں؟(۲۴)

سوال نمبر ۲ : والثاني وهو من لا يقتضي بدعته التكفير أصلا ، وقد اختلف أيضا في قبوله ورده ، فقيل: يرد مطلقا وهو بعيد ... وقيل : يقبل مطلقا إلا أن اعتقد حل الكذب كما تقدم ، وقيل : يقبل من لم يكن داعية إلى بدعته في الأصح . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۲۰)۔ مذکورہ عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے راجح اور مختار مذہب کی نشاندہی کریں(۲۴)۔

سوال نمبر ۳ : وهو من لقي النبي ﷺ مؤمنا به ومات على الإسلام، ولو تخللت ردة في الأصح .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور صحابی کی مذکورہ تعریف کی مع فوائد قیود وضاحت کریں(۴۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

ترجمۂ سوالات
سالِ ہفتم عربی

۲۸/ ۳/ ۱۴۳۳ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : فإن قيل: السبب المؤثر في العلوم كلها هو الله تعالى لأنها بخلقه وإيجاده من غير تأثير للحاسة والخبر والعقل، والسبب الظاهري كالنار للإحراق هو العقل لا غير، وإنما الحواس والأخبار آلات وطرق في الإدراك، والسبب المقضي في الجملة بأن يخلق الله تعالى فينا العلم معه بطريق جري العادة يشمل المدرك كالعقل والآلة كالحس والطريق كالخبر لا ينحصر في الثلاثة، بل ههنا أشياء أخر ... قلنا: هذا على عادة المشايخ في الاقتصار على المقاصد والإعراض عن تدقيقات الفلاسفة .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ پھر مذکورہ اعتراض اور جواب کی اچھی طرح وضاحت کیجئے۔(۱۵)

سوال نمبر ۲ : وأما خبر النصارى بقتل عيسى عليه السلام واليهود بتأبيد دين موسى عليه السلام فتواتره ممنوع .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے، پھر جس اعتراض کا جواب عبارت میں دیا گیا ہے، آپ اس اعتراض اور جواب دونوں کی تشفی بخش وضاحت کیجئے (۲۰)۔ نیز خبر متواتر کی تعریف مع مثال لکھئے، متواتر کی وجہ تسمیہ تحریر کیجئے، اور بتائیے کہ خبر متواتر سے حاصل ہونے والا علم کیسا ہوتا ہے؟(۱۰)

سوال نمبر ۳ : وأقوى أدلة إثبات الجزء أنه لو وضعت كرة حقيقية على سطح حقيقي لم تماسه إلا بجزء غير منقسم، إذ لو ماسته بجزئين لكان فيها خط بالفعل، فلم تكن كرة حقيقة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مذکورہ دلیل کی وضاحت کریں (۱۵)۔ نیز جوہر فرد، کرۂ حقیقی، سطح حقیقی اور خط کی تعریف کر کے بتائیں کہ جوہر فرد کے اثبات میں کیا فائدہ ہے؟(۱۵)

سوال نمبر ۴ : وإذا لم يكن في مكان لم يكن في جهة، لا علو ولا سفل ولا غيرهما لأنها إما حدود وأطراف للأمكنة أو نفس الأمكنة باعتبار عروض الإضافة إلى شيء ، ولا يجري عليه زمان لأن الزمان عندنا عبارة عن متجدد يقدر به متجدد آخر . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھئے (۱۵)۔ زمانہ اور جہت کی مذکورہ دونوں تعریفوں کی وضاحت کر کے بتائیے کہ باری تعالیٰ مکان و زمان سے منزہ کیوں ہے؟(۱۵)

سوال نمبر ۵ : وتحقيق الخلاف بيننا وبينهم يرجع إلى إثبات الكلام النفسي ونفيه، وإلا فنحن لا نقول بقدم الألفاظ والحروف، وهم لا يقولون بحدوث الكلام النفسي، ودليلنا ما مر أنه ثبت بالإجماع وتواتر النقل عن الانبياء أنه متكلم ولا معنى له سوى أنه متصف بالكلام، ويمتنع قيام اللفظي الحادث بذاته تعالى فتعين النفسي القديم .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ «هم» ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے عبارت کا مطلب واضح کریں۔(۱۵)

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۳ھ
بروز سہ شنبہ

سالِ ہفتم عربی

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر ثلث سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر۱: قال: فأخبرني عن الإحسان. قال: أن تعبد الله كأنك تراه فإن لم تكن تراه فإنه يراك . قال: فأخبرني عن الساعة. قال: ما المسئول عنها بأعلم من السائل. قال: فأخبرني عن أمارتها. قال: أن تلد الأمة ربتها وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان . قال: ثم انطلق فلبثت مليا ثم قال لي: يا عمر أتدري من السائل ؟ قلت: الله ورسوله أعلم . عبارت بااعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ خط کشیدہ الفاظ جمع ہیں ان کے واحد اور معانی لکھ کر عبارت کا واضح مطلب لکھیں (۱۰)۔ احسان کسے کہتے ہیں ؟ اور «أن تلد الأمة إلخ» کے متعدد مفاہیم ہیں، انہیں قلم بند کریں (۸)۔

سوال نمبر۲: قال رسول الله ﷺ: لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن، ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن، ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن، ولا ينتهب نهبة ذات شرف يرفع الناس إليه أبصارهم فيها حين ينتهبها وهو مؤمن، ولا يغل أحدكم حين يغل وهو مؤمن فإياكم إياكم .

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیں (۱۳)۔ ایمان کے لغوی معنی اور شرعی تعریف مع اختلاف لکھیں، مرتکب کبیرہ ایمان سے خارج ہوتا ہے یا نہیں ؟ اس سلسلہ میں اختلاف ذکر کر کے اہل سنت والجماعت کا قول مدلل کریں (۱۷)۔

سوال نمبر۳: عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي ﷺ قال: لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم . رواه أبو داود. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ تینوں جملوں کی الگ الگ مفصل تشریح کریں (۲۱)۔ سند میں «عن أبيه عن جده» کی ضمیروں کا مرجع اور جد کا مصداق متعین کریں (۴)۔

سوال نمبر۴: عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: إن النبي ﷺ احتجم وهو محرم واحتجم وهو صائم . وعن شداد بن أوس رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ أتى رجلا بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيدي لثماني عشرة خلت من رمضان فقال: أفطر الحاجم والمحجوم . دونوں حدیثوں پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں، (۱۰) حجامت کسے کہتے ہیں؟ کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ جمہور ائمہ کا کیا مسلک ہے؟ شیخ محی السنہؒ نے «أفطر إلخ» کی تاویل «تعرضا للإفطار» سے کی ہے، اس کو سامنے رکھ کر دونوں روایتوں کا تعارض رفع کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر۵: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر وفر من المجذوم كما تفر من الأسد . رواه البخاري . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ حدیث میں ذکر کردہ تمام امور کی تشریح اور ان کا حکم بیان کریں (۱۶)۔ «لا عدوی» اور «فر إلخ» میں بظاہر تعارض ہے، اس کا حل پیش کریں (۷)۔

سوال نمبر۶: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: تعلموا من أنسابكم ما تصلون به أرحامكم فإن صلة الرحم محبة في الأهل مثراة في المال منساة في الأثر . رواه الترمذي . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۶)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تشریح کے بعد صلہ رحمی کے مرادی معنی اور مذکورہ فوائد کی وضاحت کریں (۱۸)۔ صلہ رحمی کا ایک فائدہ تاخیر اجل بتایا گیا ہے، تو کیا نیکی سے عمر بڑھنا «لا يستقدمون ساعة ولا يستأخرون» کے منافی نہیں ہے؟ تشفی بخش حل تحریر کریں۔ (۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱ : وقد خصص بعضهم الحديث بالمرفوع والموقوف، إذ المقطوع يقال له الأثر، وقد يطلق الأثر على المرفوع أيضا كما يقال الأدعية المأثورة لما جاء من الأدعية عن النبي ﷺ، والطحاوي سمى كتابه المشتمل على بيان الأحاديث النبوية وآثار الصحابة بشرح معاني الآثار. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ مقطوع اور موقوف کی تعریف کر کے عبارت کا مطلب واضح کریں (۱۸)۔ اور بتائیں کہ تہذیب الآثار کس کی کتاب ہے؟ اس میں صرف موقوفات مذکور ہیں یا مرفوعات بھی؟ (۷)

سوال نمبر ۲ : والمعلل بفتح اللام إسناد فيه علل وأسباب غامضة خفية قادحة في الصحة يتنبه لها الحذاق المهرة من أهل هذا الشأن كإرسال في الموصول ووقف في المرفوع ونحو ذلك وقد تقصر عبارة المعلل عن إقامة الحجة على دعواه كالصيرفي في نقد الدينار والدرهم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ معلل کی تعریف لکھیں، نیز «إرسال في الموصول» اور «وقف في المرفوع» کی وضاحت کرتے ہوئے عبارت کا مطلب تحریر کریں (۲۰)۔ فن علل حدیث کے سب سے ماہر امام کے طور پر مصنفؒ نے کس کا نام لیا ہے؟ تحریر کریں (۵)

سوال نمبر ۳ : وأما إطلاق أصح الأسانيد على سند مخصوص على الإطلاق ففيه اختلاف، فقال بعضهم أصح الأسانيد زين العابدين عن أبيه، عن جده ﷺ ... والحق أن الحكم على إسناد مخصوص بالأصحية على الإطلاق غير جائز إلا أن في الصحة مراتب عليا وعدة من الأسانيد يدخل فيها ولو قيد بقيد بأن يقال أصح أسانيد البلد الفلاني أو في الباب الفلاني أو في المسألة الفلانية يصح. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ «أبيه» اور «جده» کا مصداق بتاتے ہوئے مطلب لکھیں (۲۵)

حسین رضی اللہ عنہ مزید مناقب ای علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : وصرح القاضي أبو بكر بن العربي في شرح البخاري بأن ذلك شرط البخاري، وأجاب عما أورد عليه من ذلك بجواب فيه نظر لأنه قال: فإن قيل: حديث: «الأعمال بالنيات» فرد لم يروه عن عمر ﷺ إلا علقمة؛ قلنا: قد خطب به عمر ﷺ على المنبر بحضرة الصحابة فلولا أنهم يعرفونه لأنكروه. عبارت کا ترجمہ کریں (۱۵)۔ «ذلك» کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے مذکورہ اعتراض وجواب کو بوضاحت لکھیں، اور بتائیں کہ قاضی ابو بکرؒ کے مذکورہ جواب میں نظر کیوں ہے؟ (۳۰)

سوال نمبر ۲ : وزيادة راويهما مقبولة ما لم تقع منافية لرواية من هو أوثق ممن لم يذكر تلك الزيادة؛ لأن الزيادة إما أن تكون لا تنافي بينها وبين رواية من لم يذكرها؛ فهذه تقبل مطلقا؛ لأنها في حكم الحديث المستقل الذي ينفرد به الثقة ولا يرويه عن شيخه غيره. وإما أن تكون منافية بحيث يلزم من قبولها رد الرواية الأخرى؛ فهذه التي يقع الترجيح بينها وبين معارضها؛ فيقبل الراجح ويرد المرجوح. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ «هما» ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کریں (۲۵)۔

سوال نمبر ۳ : والمسند في قول اهل الحديث: هذا حديث مسند: هو مرفوع صحابي بسند ظاهره الاتصال.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مسند کی مذکورہ تعریف کی مع فوائد قیود وضاحت کریں (۳۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۹/ ۳/ ۱۴۳۴ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : فإن قيل: فالحكم بثبوت حقائق الأشياء يكون لغوا بمنزلة قولنا الأمور الثابتة ثابتة، قلنا: المراد بما نعتقده حقائق الأشياء ونسميه بالأسماء من الإنسان والفرس والسماء والأرض أمور موجودة في نفس الأمر، كما يقال: واجب الوجود موجود. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ اعتراض مذکور کس بات پر ہے؟ اعتراض کو واضح کیجئے، پھر جواب کی اچھی طرح وضاحت کیجئے۔ (۱۸)

سوال نمبر ۲ : (وهو بالضرورة موجب للعلم الضروري كالعلم بالملوك الخالية في الأزمنة الماضية والبلدان النائية) يحتمل العطف على الملوك وعلى الأزمنة، والأول أقرب وإن كان أبعد فههنا أمران. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ خبر متواتر کے حکم کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔ «البلدان النائية» کے عطف کے دونوں احتمالوں کو ذکر کرنے کے بعد «والأول أقرب وإن كان أبعد» کا مطلب واضح کیجئے (۱۰)

سوال نمبر ۳ : احتج الأولون بأنه يقال: الأحد الخمسين راح زيد عليه حرف واحد إنه أحسن من الآخر فلولا أن مجرد التركيب كاف في الحسن لما صار مجرد زيادة أحد الحروف أو إنقاصه موجبا لذلك الحسن. بعنى الضخامة وعظم المقدار يقال: جسم الشيء أي عظم فهو جسيم وجسام بالضم والكلام في الجسم الذي هو اسم لا صفة. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۳)۔ جسم کے وجود کے لیے کم از کم کتنے اجزاء ضروری ہیں؟ اس بارے میں مختلف اقوال نقل کر کے بتلائیے کہ «الأولون» سے کون لوگ مراد ہیں؟ ان کے استدلال کی وضاحت کیجئے (۱۲)۔ پھر شارح تفتازانیؒ کی ذکر کردہ نظر کی تشریح کیجئے (۱۷)

سوال نمبر ۴ : وتقريره أنه لو أمكن إثنان لأمكن بينهما تمانع بأن يريد أحدهما حركة زيد والآخر سكونه، لأن كلا منهما ممكن وكذا تعلق الإرادة بكل منهما في نفسه إذ لا تضاد بين إرادتين بل بين المرادين وحينئذ إما أن يحصل الأمران فيجتمع الضدان أو لا فيلزم عجز أحدهما وهو أمارة الحدوث والإمكان. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ برہانِ تمانع کی تقریر مذکور کی اطمینان بخش تشریح کیجئے (۱۴) اور بتلائیے کہ تقریر مذکور سے شارحؒ نے کن اعتراضات کو دفع کیا ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۵ : (ولا يشبهه شيء) أي لا يماثله أما إذا أريد بالمماثلة الاتحاد في الحقيقة فظاهر وأما إذا أريد بها كون الشيئين بحيث يسد أحدهما مسد الآخر أي يصلح كل واحد منهما لما يصلح له الآخر فلأن شيئا من الموجودات لا يسده تعالى في شيء من الأوصاف فإن أوصافه من العلم والقدرة وغير ذلك أجل وأعلى مما في المخلوقات بحيث لا مناسبة بينهما. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی اطمینان بخش تشریح کریں اور بتلائیں کہ اگر مماثلت سے اتحادِ فی الحقیقت مراد لیا جائے تو کوئی چیز اللہ تعالیٰ کی مماثل کیوں نہیں ہو سکتی؟ (۱۵)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات
امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند
سالِ ہفتم عربی

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر مثلث سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول الله ﷺ : الإيمان بضع وسبعون شعبة فأفضلها قول لا إله إلا الله، وأدناها إماطة الأذى عن الطريق، والحياء شعبة من الايمان . حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھتے ہوئے حیاء کی تعریف کیجئے (۲۰)۔ ایمان بسیط ہے یا مرکب؟ اس سلسلہ میں اختلاف کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : عن أبي الدرداء رضي الله عنه قال بينما نحن عند رسول الله ﷺ نتذاكر ما يكون إذ قال رسول الله ﷺ : إذا سمعتم بجبل زال عن مكانه فصدقوه وإذا سمعتم برجل تغير عن خلقه فلا تصدقوا به فإنه يصير إلى ما جبل عليه . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے (۲۰)۔ تقدیر کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کرکے بتائیے کہ کیا کوئی تقدیر بدل بھی سکتی ہے؟ بوضاحت لکھئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳ : قال رسول الله ﷺ : «لا تحل الصدقة لغني ولا لذي مرة سوي» . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ مصارفِ زکوۃ شمار کرائیے اور غنی کی تعریف کیجئے، نیز بتائیے کہ کیا اس حدیث شریف کا کوئی جزء منسوخ یا مؤول ہے؟ مکمل وضاحت مطلوب ہے (۱۵)۔

سوال نمبر ٤ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ : «لو يعلم المؤمن ما عند الله من العقوبة ما طمع بجنته أحد ، ولو يعلم الكافر ما عند الله من الرحمة ما قنط من جنته أحد» . اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھئے (۲۰)۔ بتائیے کہ امید وبیم میں سے کون سی حالت پسندیدہ ہے؟ اور کیا کافر کفر کے باوجود بھی جنت میں جاسکتا ہے؟ سمجھ کر لکھئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ٥ : عن ابن عمر رضي الله عنهما أن النبي ﷺ قال : من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ جر ثوب اور خیلاء کی مراد واضح کیجئے اور بتائیے کہ «خیلاء» کی قید اتفاقی ہے یا احترازی؟ نیز یہ فعل مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی؟ کیا اسبالِ ازار کسی صورت میں جائز ہے؟ مکمل وضاحت مطلوب ہے۔ (۲۰)

سوال نمبر ٦ : عن عمران بن حطان قال : أتيت أبا ذر رضي الله عنه فوجدته في المسجد محتبيا بكساء أسود وحده، فقلت : يا أبا ذر ماهذه الوحدة ؟ فقال : سمعت رسول الله ﷺ يقول : الوحدة خير من جليس السوء والجليس الصالح خير من الوحدة ، وإملاء الخير خير من السكوت والسكوت خير من إملاء الشر .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب واضح کریں (۱۰)۔ پھر خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تشریح کریں (۱۰)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات
سالِ ہفتم عربی
۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کرنے ہیں مگر جلد رابع سے ایک سوال لازم ہے

هداية آخرين

سوال نمبر۱ : (ويجوز بإناء كبعينه لأنه يعرف مقداره وبوزن حجر بعينه لا يعرف مقداره) لأن الجهالة لا تفضي إلى المنازعة لما أنه يتعجل فيه التسليم فيندر هلاكه قبله بخلاف السلم لأن التسليم فيه متأخر والهلاك ليس بنادر قبله فيتحقق المنازعة وعن أبي حنيفة رحمه الله أنه لا يجوز في البيع أيضا، والأول أصح وأظهر.

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ بوضاحت مطلب لکھئے(۸)۔ «بخلاف السلم إلخ» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ اس کی اس طرح تشریح کیجئے کہ بیع مطلق اور سلم کے درمیان فرق خوب واضح ہوجائے(۱۲)

سوال نمبر۲ : (ومن اشترى بيضا أو بطيخا أو قثاء أو خيارا أو جوزا فكسره فوجده فاسدا فإن لم ينتفع به رجع بالثمن كله) لأنه ليس بمال فكان البيع باطلا، ولا يعتبر في الجوز صلاح قشره على ما قيل لأن ماليته باعتبار اللب (وإن كان ينتفع به مع فساده لم يرده) لأن الكسر عيب حادث (و) لكنه (يرجع بنقصان العيب) دفعا للضرر بقدر الإمكان. وقال الشافعي رحمه الله: يرده لأن الكسر بتسليطه.

عبارت بااعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ عبارت کی مکمل تشریح کرتے ہوئے بتایئے کہ «عیب حادث» سے کیا مراد ہے؟ نیز نقصانِ عیب کے رجوع کی صورت مثال سے سمجھایئے(۱۲)۔ اور امام شافعیؒ کی دلیل کا جواب بھی لکھئے۔(۴)

سوال نمبر۳ : (ويجوز بيع الرطب بالتمر مثلا بمثل عند أبي حنيفة رحمه الله) وقالا: لا يجوز لقوله ﷺ حين سئل عنه «أو ينقص إذا جف»؟ فقيل نعم، فقال ﷺ: «لا إذا» ولأن الرطب تمر لقوله ﷺ حين أهدي إليه رطب: «أوكل تمر خيبر هكذا؟» سماه تمرا، وبيع التمر بمثله جائز لما روينا. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے امام اعظمؒ اور صاحبینؒ کے اختلاف کو مع دلائل واضح کیجئے(۱۲)۔ اور «لما روينا» سے کس طرف اشارہ ہے؟ واضح کیجئے(۴)

سوال نمبر۴ : (وإن زاد المشتري للبائع لم تلزم الزيادة في حق الشفيع) لأن في اعتبار الزيادة ضررا بالشفيع لاستحقاقه الأخذ بما دونها بخلاف الحط لأن فيه منفعة له، ولظهور الزيادة إذا جدد العقد بأكثر من الثمن الأول لم يلزم الشفيع حتى كان له أن يأخذها بالثمن الأول. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۹)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے مسئلہ کی مع دلائل وضاحت کیجئے(۱۳) نیز «ولظهور الزيادة إلخ» کی مثال لکھ کر وضاحت کیجئے۔(۸)

سوال نمبر۵ : (ويكره أكل الطافي منه) وقال مالك والشافعي رحمهما الله: لا بأس به لإطلاق ما روينا، ولأن ميتة البحر موصوفة بالحل بالحديث. ولنا ما روى جابر رضي الله عنه عن النبي ﷺ أنه قال: ما نضب عنه الماء فكلوا، وما لفظه الماء فكلوا، وما طفا فلا تأكلوا. وعن جماعة من الصحابة مثل مذهبنا، وميتة البحر ما لفظه البحر.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے اقوال ائمہ مع دلائل لکھئے، اور بتایئے کہ «ميتة البحر ما لفظه البحر» سے مصنف علامؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ اور «طافي» سے کیا مراد ہے؟ بوضاحت لکھئے۔(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۴ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال کریں

مقدمہ شیخ عبد اللہ

سوال نمبر ۱ : آلسند طريق الحديث وهو رجاله الذين رووه والإسناد بمعناه وقد يجيء بمعنى ذكر السند والحكاية عن طريق المتن والمتن ما انتهى إليه الإسناد فإن لم يسقط راو من البين فالحديث متصل ويسمى عدم السقوط اتصالا وإن سقط واحد أو أكثر فالحديث منقطع . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ سند، اسناد، متن، متصل، منقطع اور معلق کی تعریفات لکھ کر بتائیں کہ کسی مصنف مثلاً امام بخاریؒ کا قول: «قال رسول الله ﷺ كذا» منقطع ہے یا معلق؟(۳۰)

سوال نمبر ۲ : الشاذ في اللغة من تفرد من الجماعة وخرج منها وفي الاصطلاح ما روي مخالفا لما رواه الثقات فإن لم يكن راويه ثقة فهو مردود وإن كان ثقة فسبيله الترجيح بمزيد حفظ وضبط أو كثرة عدد ووجوه أخر من الترجيحات، فالراجح يسمى محفوظا والمرجوح شاذا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ شاذ کی لغوی واصطلاحی تعریف لکھ کر بتائیں کہ شاذ اور منکر میں فرق ہے یا نہیں؟ اگر فرق ہے تو کیا فرق ہے؟(۳۰)

سوال نمبر ۳ : من عادة الترمذي أن يقول في جامعه حديث حسن صحيح، حديث غريب حسن ، حديث حسن غريب صحيح، ولا شبهة في جواز اجتماع الحسن والصحة بأن يكون حسنا لذاته وصحيحا لغيره وكذلك في اجتماع الغرابة والصحة كما أسلفنا وأما اجتماع الغرابة والحسن فيستشكلونه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵) ۔امام ترمذیؒ کی مذکورہ اصطلاحات پر جو اعتراض ہے اس کی وضاحت کر کے جوابات تحریر کریں(۳۰)

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : المتواتر وهو المفيد للعلم اليقيني ، فأخرج النظري على ما يأتي تقريره بشروطه التي تقدمت ، واليقين هو الاعتقاد الجازم المطابق، وهذا هو المعتمد أن الخبر المتواتر يفيد العلم الضروري، وهو الذي يضطر الإنسان إليه بحيث لا يمكن دفعه . اعراب لگا کر عبارت کا ترجمہ کریں(۱۵)۔ خبر متواتر کی شرطیں لکھ کر بتائیں کہ خبر متواتر علم ضروری کا فائدہ دیتی ہے یا علم نظری کا؟ جو بھی ہو دلیل کے ساتھ لکھیں(۲۰)۔ نیز علم ضروری کسے کہتے ہیں اور نظری کسے کہتے ہیں؟ وضاحت کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : ثم المخالفة وهو القسم السابع إن كانت واقعة بسبب تغير السياق أي سياق الإسناد، فالواقع فيه ذلك التغير هو مدرج الإسناد، وهو أقسام الأول أن يروي جماعة الحديث بأسانيد مختلفة، فيرويه عنهم راو فيجمع الكل على إسناد واحد من تلك الأسانيد ولا يبين الاختلاف . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ مطلب لکھیں(۱۰) مدرج کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں(۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : تقبل التزكية ممن عارف بأسبابها، لا من غير عارف؛ لئلا يزكي بمجرد ما ظهر له ابتداء، من غير ممارسة واختبار، ولو كانت التزكية صادرة من مزك واحد على الأصح خلافا لمن شرط أنها لا تقبل إلا من اثنين؛ إلحاقا لها بالشهادة، في الأصح أيضا، والفرق بينهما أن التزكية تنزل منزلة الحكم؛ فلا يشترط فيها العدد، والشهادة تقع من الشاهد عند الحاكم؛ فافترقا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ تزکیہ کسے کہتے ہیں؟ مزکی کا ایک ہونا کافی ہے یا دو ہونا ضروری ہے؟ اس سلسلہ میں جو اختلاف ہے عبارت کی روشنی میں مدلل طور سے واضح کریں(۳۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۳/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۵ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱: (والعلم بها) أي بالحقائق من تصوراتها والتصديق بها وبأحوالها (متحقق) وقيل المراد العلم بثبوتها للقطع بأنه لا علم بجميع الحقائق والجواب أن المراد الجنس ردا على القائلين بأنه لا ثبوت لشيء من الحقائق ولا علم بثبوت حقيقة ولا بعدم ثبوتها (خلافا للسوفسطائية) . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے عبارت میں ذکر کردہ اعتراض وجواب کو سمجھا کر لکھئے اور بتایئے کہ سوفسطائیہ کون ہیں؟ اور ان کے کتنے گروہ ہیں؟ اور ہر گروہ کا کیا نظریہ ہے؟(۲۰)

سوال نمبر ۲: فظهر أنه لا تناقض في كلام صاحب البداية حيث قال إن العلم الحادث نوعان ضروري وهو ما يحدثه الله تعالى في نفس العبد من غير كسبه واختياره، واكتسابي وهو ما يحدثه الله تعالى فيه بواسطة كسب العبد وهو مباشرة أسبابه وأسبابه ثلاثة، ثم قال: والحاصل من نظر العقل نوعان: ضروري يحصل بأول النظر من غير تفكر واستدلالي يحتاج فيه إلى نوع تفكر . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۴)۔ تشریح کرتے ہوئے ضروری، اکتسابی اور ضروری، استدلالی، ہر ایک کی مثال بھی پیش کیجئے اور بتایئے کہ صاحب ہدایہ کے کلام میں تناقض کیسے لازم آتا ہے جس کی نفی کی جارہی ہے؟(۱۶)

سوال نمبر ۳: وههنا أبحاث: الأول أنه لا دليل على انحصار الأعيان في الجواهر والأجسام وأنه يمتنع وجود ممكن يقوم بذاته ولا يكون متحيزا أصلا كالعقول والنفوس المجردة التي يقول بها الفلاسفة، والجواب أن المدعى حدوث ما ثبت وجوده من الممكنات وهو الأعيان المتحيزة والأعراض لأن أدلة وجود المجردات غير تامة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ «ههنا» کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے بتایئے کہ مذکورہ اعتراض کس دعویٰ پر ہے؟ پھر اعتراض اور جواب کی واضح تشریح کیجئے۔(۱۸)

سوال نمبر ۴: (وهي لا هو ولا غيره) يعني أن صفات الله تعالى ليست عين الذات ولا غير الذات، فلا يلزم قدم الغير ولا تكثر القدماء، والنصارى وإن لم يصرحوا بالقدماء المتغايرة لكن لزمهم ذلك لأنهم أثبتوا الأقانيم الثلاثة هي الوجود والعلم والحياة، وزعموا أن أقنوم العلم قد انتقل إلى بدن عيسى عليه السلام فجوزوا الانفكاك والانتقال، فكانت ذوات متغايرة . .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ متن کی عبارت معتزلہ کے ایک استدلال کا جواب ہے، آپ پہلے معتزلہ کا استدلال ذکر کیجئے، پھر عین اور غیر کا مطلب لکھتے ہوئے جواب کی وضاحت کیجئے، اور بتایئے کہ اقانیم کسے کہتے ہیں؟ اور نصاریٰ وجود، علم اور حیات کو کیا نام دیتے ہیں؟(۱۸)

سوال نمبر ۵: ولما استدل القائلون بحدوث التكوين بأنه لا يتصور بدون المكون كالضرب بدون المضروب فلو كان قديما لزم قدم المكونات وهو محال أشار إلى الجواب بقوله (وهو) أي التكوين (تكوينه للعالم ولكل جزء من أجزائه لا في الأزل بل لوقت وجوده على حسب علمه وإرادته) فالتكوين باق أزلا وأبدا والمكون حادث بحدوث التعلق .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۲)۔ حدوثِ تکوین کے قائلین کا استدلال اور اس کا جواب بوضاحت لکھئے (۱۲)۔ بتایئے کہ تکوین حقیقی صفت ہے یا اضافی؟ اگر حقیقی ہے تو اس کے ازلی ہونے کی دلیل ضرور لکھیں۔(۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۳۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد رابع سے ایک سوال لازم ہے

هداية آخرين

سوال نمبر۱: بیع، ایجاب، قبول اور بیع تعاطی کی تعریف کیجئے (۱۰)۔ نفیس اور خسیس میں بیع بالتعاطی کا حکم بتاکر درج ذیل عبارت کا واضح مطلب تحریر کیجئے (۲۰): «لأن البيع إنشاء تصرف والإنشاء يعرف بالشرع والموضوع للإخبار قد استعمل فيه فينعقد به. وإن ركبها ليردها على بائعها أو ليسقيها أو ليشتري لها علفا فليس برضا) أما الركوب للرد؛ فلأنه سبب الرد والدواب في السقي واشتراء العلف محمول على ما إذا كان لا يجد بدا منه، إما لصعوبتها أو لعجزه أو لكون العلف في محل واحد، وأما إذا كان يجد بدا منه لانعدام ما ذكرناه يكون رضا.

عبارت بااعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے واضح کیجئے کہ خریدے ہوئے جانور پر سوار ہونا کب دلیل رضا ہوتا ہے اور کب دلیل رضا نہیں ہوتا؟ (۱۵)۔ اور «لكون العلف في محل واحد» سے صاحب ہدایہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۵)

سوال نمبر۲: (ويجوز بيع الدقيق بالدقيق متساويا كيلا) لتحقق الشرط (وبيع الدقيق بالسويق لا يجوز) عند أبي حنيفة رحمه الله متفاضلا ولا متساويا لأنه لا يجوز بيع الدقيق بالمقلية ولا بيع السويق بالحنطة، فكذا بيع أجزائهما لقيام المجانسة من وجه، وعندهما يجوز لأنهما جنسان مختلفان لاختلاف المقصود، قلنا: معظم المقصود وهو التغذي يشملهما فلا يبالى بفوات البعض كالمقلية مع غير المقلية والعلكة بالمسوسة. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب لکھتے ہوئے امام اعظمؒ اور صاحبینؒ کے اختلاف کو مع دلائل واضح کیجئے (۱۳)۔ نیز مقلیہ کو غیر مقلیہ کے ساتھ اور علکہ کو مسوسہ کے ساتھ بیچنے کا کیا حکم ہے؟ واضح کیجئے (۵)

سوال نمبر۳: (وتستقر بالإشهاد ولا بد من طلب المواثبة) لأنه حق ضعيف يبطل بالإعراض، فلا بد من الإشهاد والطلب ليعلم بذلك رغبته فيه دون إعراضه عنه، ولأنه يحتاج إلى إثبات طلبه عند القاضي ولا يمكنه إلا بالإشهاد (وتملك بالأخذ إذا سلمها المشتري أو حكم بها الحاكم) وتظهر فائدة هذا فيما إذا مات الشفيع بعد الطلبين أو باع داره المستحق بها الشفعة أو بيعت دار بجنب الدار المشفوعة قبل حكم الحاكم أو تسليم المتخاصم. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب بوضاحت تحریر کیجئے (۱۰)۔ «وتظهر فائدة هذا إلخ» میں «هذا» کا مشار الیہ متعین کرکے تینوں مسائل میں جو فائدہ ظاہر ہوگا اسے بوضاحت تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر۵: (ويجوز الذبح بالليطة والمروة وكل شيء أنهر الدم إلا السن القائم والظفر القائم) فإن المذبوح بهما ميتة لما بينا، ونص محمد رحمه الله في الجامع الصغير على أنها ميتة لأنه وجد فيه نصا، وما لم يجد فيه نصا يحتاط في ذلك، فيقول في الحل لا بأس به وفي الحرمة يقول يكره أو لم يؤكل.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «لما بينا» کی مراد بتاتے ہوئے مطلب لکھئے (۷)۔ ذبح اور نحر میں کیا فرق ہے؟ سن قائم اور منزوع کے حکم میں کیا فرق ہے؟ واضح کیجئے (۸)۔ «ونص محمد في الجامع إلخ» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ بوضاحت لکھئے (۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر ثلث سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ : «ثلاثة لهم أجران رجل من أهل الكتاب آمن بنبيه وآمن بمحمد والعبد المملوك إذا أدى حق الله وحق مواليه ورجل كانت عنده أمة يطؤها فأدبها فأحسن تأديبها وعلمها فأحسن تعليمها ثم أعتقها فتزوجها فله أجران» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ حسن تأدیب اور تادیب کی مراد لکھیں (۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ ان لوگوں کو دوہرا اجر ملنے کی بنیاد کیا ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲ : عن أبي موسى رضي الله عنه قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول: إن الله خلق آدم من قبضة قبضها من جميع الأرض فجاء بنو آدم على قدر الأرض منهم الأحمر والأبيض والأسود وبين ذلك والسهل والحزن والخبيث والطيب . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «السهل، الحزن، الطيب ، الخبيث» کے لغوی و مرادی معنی لکھئے (۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے بتایئے کہ «من قبضة قبضها من جميع الأرض» سے کیا مراد ہے؟ (۱۵)

سوال نمبر ۳ : عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رضي الله عنه أن النبي ﷺ بعث مناديا في فجاج مكة «ألا إن صدقة الفطر واجبة على كل مسلم ذكر أو أنثى حر أو عبد صغير أو كبير مدان من قمح أو سواه أو صاع من طعام» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۹)۔ «فجاج» اور «قمح» کے معنی، نیز «جدہ» اور «سواہ» کی ضمیروں کے مراجع متعین کریں (۵)۔ حدیث پاک کا مطلب لکھیں اور بتائیں کہ صدقۂ فطر فرض ہے یا واجب؟ اختلاف ائمہ مدلل لکھیں، نیز مقدارِ صدقہ مع اختلاف ائمہ تحریر کریں (۱۶)۔

سوال نمبر ٤ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : نهى رسول الله ﷺ عن الوصال في الصوم، فقال له رجل: إنك تواصل يا رسول الله؟ قال: «وأيكم مثلي إني أبيت يطعمني ربي ويسقيني» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۹) صوم وصال اور تتابع فی الصوم کی تعریف اور فرق لکھیں (۵)۔ پھر مطلب اور صوم وصال کا حکم لکھیں (۱۶)۔

سوال نمبر ٥ : عن سويد بن وهب عن رجل من أبناء أصحاب رسول الله ﷺ عن أبيه قال قال رسول الله ﷺ: «من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه تواضعا كساه الله حلة الكرامة ومن تزوج لله توجه الله تاج الملك» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ تزوج للہ اور تاج عطا کئے جانے کی مراد متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر ٦ : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: «كل أمتي معافى إلا المجاهرون وإن من المجانة أن يعمل الرجل عملا بالليل ثم يصبح وقد ستره الله فيقول: يا فلان عملت البارحة كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر الله عنه» . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۵)۔ غیبت کی جامع تعریف مع حکم لکھ کر حدیث کا مطلب قلم بند کریں۔ (۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ
بروز شنبہ

ترجمہ سوالات
شہری شناسی دار العلوم دیوبند
سالِ ہفتم عربی

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱: وأما حكما فكإخبار الصحابي الذي لم يخبر عن الكتب المتقدمة مما لا مجال للاجتهاد فيه عن الأحوال الماضية كأخبار الأنبياء أو الآتية كالملاحم والفتن وأهوال يوم القيامة أو عن ترتب ثواب مخصوص أو عقاب مخصوص على فعل فإنه لا سبيل إليه إلا السماع عن النبي ﷺ أو بفعل الصحابي مما لا مجال للاجتهاد فيه أو يخبر الصحابي بأنهم كانوا يفعلون كذا في زمان النبي ﷺ . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ رفع صریح اور رفع حکمی کی تعریف لکھ کر دونوں کے اقسام بیان کریں (۱۵)۔ اور سوال میں مذکور تمام اجزاء کو حل کریں (۱۵)

سوال نمبر ۲: الاحتجاج في الأحكام بالخبر الصحيح مجمع عليه وكذلك بالحسن لذاته عند عامة العلماء وهو ملحق بالصحيح في باب الاحتجاج وإن كان دونه في المرتبة . والحديث الضعيف الذي يلغ بتعدد الطرق مرتبة الحسن لغيره أيضا مجمع وما اشتهر أن الحديث الضعيف معتبر في فضائل الأعمال لا في غيرها المراد مفرداته لا مجموعها لأنه داخل في الحسن لا في الضعيف صرح به الأئمة . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ حدیث صحیح، حسن اور ضعیف تینوں قابل استدلال ہیں؟ یا ان میں سے بعض؟ تفصیل کے ساتھ تحریر کریں (۲۰)۔ نیز بتائیں کہ «المراد مفرداته لا مجموعها» سے مصنف علیہ الرحمہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ (۱۰)

سوال نمبر ۳: الأحاديث الصحيحة لم تنحصر في صحيحي البخاري ومسلم ولم يستوعبا الصحاح كلها بل هما منحصران في الصحاح ، والصحاح التي عندهما وعلى شرطهما أيضا لم يورداها في كتابيهما فضلا عما عند غيرهما قال البخاري ما أوردت في كتابي هذا إلا ما صح ولقد تركت كثيرا من الصحاح . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ صحیحین میں پوری صحیح احادیث نہیں آسکیں اس کی کیا وجہ ہے؟ (۳۰)۔

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱: ويقل إطلاق الفردية عليه، لأن الغريب والفرد مترادفان لغة واصطلاحا، إلا أن أهل الحديث فرقوا بينهما من حيث كثرة الاستعمال وقلته؛ فالفرد أكثر ما يطلقونه على الفرد المطلق، والغريب أكثر ما يطلقونه على الفرد النسبي؛ وهذا من حيث إطلاق الاسم عليهما، وأما من حيث استعمالهم الفعل المشتق فلا يفرقون، فيقولون في المطلق والنسبي تفرد به فلان، أو أغرب به فلان. اعراب لگا کر عبارت کا ترجمہ کریں (۱۵)۔ فرد مطلق اور فرد نسبی کے درمیان فرق لکھ کر ان کی وجہ تسمیہ تحریر کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۲: ثم المقبول ينقسم أيضا إلى معمول به وغير معمول به؛ لأنه إن سلم من المعارضة، أي لم يأت خبر يضاده فهو المحكم. وأمثلته كثيرة وإن عورض فلا يخلو إما أن يكون معارضه مقبولا مثله، أو يكون مرجوحا، فالثاني لا أثر له لأن القوي لا يؤثر فيه مخالفة الضعيف، وإن كانت المعارضة بمثله فلا يخلو إما أن يمكن الجمع بين مدلوليهما بغير تعسف أو لا فإن أمكن الجمع فهو النوع المسمى بمختلف الحديث. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عبارت کی روشنی میں معمول بہ اور غیر معمول بہ، محکم اور مختلف الحدیث کے درمیان دلیل حصر بیان کرتے ہوئے ہر ایک کی تعریف کریں، نیز مختلف الحدیث کی مثال تحریر کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۳: والجرح مقدم على التعديل، وأطلق ذلك جماعة، ولكن محله إن صدر مبينا من عارف بأسبابه لأنه إن كان غير مفسر لم يقدح فيمن ثبتت عدالته، وإن صدر من غير عارف بالأسباب لم يعتبر به أيضا فإن خلا المجروح عن التعديل قبل الجرح فيه مجملا غير مبين السبب إذا صدر من عارف على المختار : اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ جرح اور تعدیل کی تعریف لکھ کر بتائیں کہ جرح تعدیل پر کیوں مقدم ہے؟ اور جرح غیر مفسر کب قبول ہوتی ہے؟ اور کیوں؟ (۳۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۸/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : ثم لما نقلت الفلسفة عن اليونانية إلى العربية وخاض فيها الإسلاميون وحاولوا الرد على الفلاسفة في ما خالفوا فيه الشريعة فخلطوا بالكلام كثيرا من الفلسفة ليحققوا مقاصدها فيتمكنوا من إبطالها وهلم جرا إلى أن أدرجوا فيه معظم الطبعيات والإلهيات وخاضوا في الرياضيات حتى كاد لا يتميز عن الفلسفة لولا اشتماله على السمعيات، وهذا هو كلام المتأخرين

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ متاخرین کے علم کلام کی وضاحت کیجئے اور بتایئے کہ متقدمین ومتاخرین کے علم کلام میں کیا فرق ہے؟ (۱۲)۔ نیز طبعیات، الٰہیات، ریاضیات اور سمعیات کی تعریف کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۲ : هو صفة يتجلى بها المذكور لمن قامت هي به أي يتضح ويظهر ما يذكر ويمكن أن يعبر عنه موجودا كان أو معدوما .... بخلاف قولهم صفة توجب تمييزا لا يحتمل النقيض .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «هو» ضمیر کا مرجع متعین کرکے دونوں تعریفوں کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔ شارحؒ نے دونوں تعریفوں میں جو فرق بیان کیا ہے اس کو واضح کرکے شارح کے نزدیک جو راجح ہو اس کی نشاندہی کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وأقوى أدلة إثبات الجزء أنه لو وضعت كرة حقيقية على سطح حقيقي لم تماسه إلا بجزء غير منقسم، إذ لو ماسته بجزئين لكان فيها خط بالفعل فلم تكن كرة حقيقية .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مذکورہ دلیل کی وضاحت کرتے ہوئے بتایئے کہ جزء سے کون سا جزء مراد ہے؟ (۱۰)۔ نیز جوہر فرد، کرۂ حقیقی، سطح حقیقی اور خط کی تعریفات تحریر کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ٤ : وإذا لم يكن في مكان لم يكن في جهة لا علو ولا سفل ولا غيرهما لأنها إما حدود وأطراف للأمكنة أو نفس الأمكنة باعتبار عروض الاضافة إلى شيء .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ عبارت میں مذکور عقیدہ اور دلیل کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔ اور جہت کی مذکورہ دونوں تعریفوں کی تشریح کرتے ہوئے بتایئے کہ آپ کے نزدیک کون سی تعریف راجح ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ٥ : وهو أي الكلام صفة منافية للسكوت والآفة ... فإن قيل: هذا إنما يصدق على الكلام اللفظي دون الكلام النفسي إذ السكوت والخرس إنما ينافي التلفظ، قلنا: المراد السكوت والآفة الباطنيتان بأن لا يدبر في نفسه التكلم أو لا يقدر على ذلك .

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ظاہری اور باطنی سکوت وآفت کی تعریف کریں (۱۰)۔ اور مذکورہ اعتراض وجواب کی وضاحت کریں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

شعبۂ عربی دار العلوم دیوبند

سالِ ہفتم عربی

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر ثلث سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر۱ : أخبرني عن الساعة. قال: ما المسؤول عنها باعلم من السائل. قال: فأخبرني عن أماراتها، قال: أن تلد الأمة ربتها وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان. قال: ثم انطلق فلبثت مليا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق نیز «الساعة» کے لغوی وعرفی معنی تحریر کریں(۱۰)۔ پھر مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ «أن تلد الأمة ربتها» سے کیا مراد ہے؟(۱۲)۔

سوال نمبر۲ : عن المقداد رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: لا يبقى على ظهر الأرض بيت مدر ولا وبر إلا أدخله الله كلمة الاسلام بعز عزيز وذل ذليل إما يعزهم الله عز وجل فيجعلهم من أهلها أو يذلهم فيدينون لها، قلت فيكون الدين كله لله. اعراب لگائیے اور «لها» کی ضمیر کا مرجع بتا کر ترجمہ کیجئے(۸)۔ «بيت مدر، وبر، عز عزيز، ذل ذليل» کے لغوی ومرادی معنی لکھئے(۷)۔ حدیث پاک کا مطلب اس طرح لکھئے کہ اس کا مقصود واضح ہو جائے(۱۲)۔

سوال نمبر۳ : عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من آتاه الله مالا فلم يؤد زكاته مثل له ماله يوم القيامة شجاعا أقرع له زبيبتان يطوقه يوم القيامة يأخذ بلهزمتيه ثم يقول: أنا مالك أنا كنزك، ثم تلا: ﴿ولا يحسبن الذين يبخلون بما آتاهم الله من فضله﴾. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۸)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق لکھ کر ان کے مصداق کی وضاحت کیجئے(۷)۔ مطلب لکھئے اور بتائیے کہ «من آتاه الله مالاً» سے کیا مراد ہے اور «يطوقه» کی کیا شکل ہوگی؟(۱۵)

سوال نمبر۴ : عن شداد بن أوس رضی اللہ عنہ: أن رسول الله ﷺ أتى رجلا بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيدي لثماني عشرة خلت من رمضان فقال: أفطر الحاجم والمحجوم. وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما: أن النبي ﷺ احتجم وهو محرم واحتجم وهو صائم. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۸) حجامت کی مراد بیان کر کے بتائیے کہ حجامت مفطر صوم ہے یا نہیں؟ اس سلسلہ میں ائمہ کا اختلاف مع دلائل لکھئے(۱۵)۔ اگر حدیث شداد احناف کے خلاف ہو تو اس کا مفصل جواب تحریر کیجئے(۷)۔

سوال نمبر۵ : عن أم قيس رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول الله ﷺ: على ما تدغرن أولادكن بهذا العلاق؟ عليكن بهذا العود الهندي فإن فيه سبعة أشفية منها ذات الجنب يسعط من العذرة ويلد من ذات الجنب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۹)۔ خط کشیدہ الفاظ کے معانی اور مراد لکھئے(۱۱)۔ نیز مطلب تحریر کیجئے(۱۰)۔

سوال نمبر۶ : عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فأخذت بحقوي الرحمن فقال: مه؟ قالت: هذا مقام العائذ بك من القطيعة. قال: ألا ترضين أن أصل من وصلك وأقطع من قطعك؟ قالت: بلى يا رب قال: فذاك. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ «حقوي الرحمن» اور «هذا مقام العائذ بك من القطيعة» کی مراد لکھ کر حدیث کا مطلب اس طرح لکھیں کہ مقصود واضح ہو جائے(۱۷)۔ نیز بتائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کی پیدائش سے فارغ ہو چکے ہیں تو اب جو مخلوق پیدا ہو رہی ہے کیا وہ اللہ کے خلق کے بغیر پیدا ہو رہی ہے؟(۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد رابع سے ایک سوال لازم ہے

هداية آخرين

سوال نمبر۱ : (ومن اشترى ثوبا على أنه عشرة أذرع بعشرة أو أرضا على أنها مائة ذراع بمائة فوجدها أقل فالمشتري بالخيار، إن شاء أخذها بجملة الثمن، وإن شاء ترك) لأن الذراع وصف في الثوب؛ ألا ترى أنه عبارة عن الطول والعرض، والوصف لا يقابله شيء من الثمن كأطراف الحيوان فلهذا يأخذه بكل الثمن، بخلاف الفصل الأول؛ لأن المقدار يقابله الثمن فلهذا يأخذه بحصته. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔مسئلہ کی صورت اور اس کی دلیل لکھیں(۱۲)۔اور بتائیں کہ فصل اول سے کیا مراد ہے؟ وصف کے مقابلہ میں ثمن کیوں نہیں آتا؟ اور مقدار کے مقابلہ میں ثمن کیوں آتا ہے؟(۸)

سوال نمبر۲ : (وإذا اشترى الرجلان غلاما على أنهما بالخيار فرضي أحدهما فليس للآخر أن يرده) عند أبي حنيفة رحمه الله، وقالا له أن يرده وعلى هذا الخلاف خيار العيب وخيار الرؤية، لهما أن إثبات الخيار لهما إثباته لكل واحد منهما فلا يسقط بإسقاط صاحبه لما فيه من إبطال حقه وله أن المبيع خرج عن ملكه غير معيب بعيب الشركة، فلو رده أحدهما رده معيبا به وفيه إلزام ضرر زائد. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔ صورتِ مسئلہ لکھ کر اختلاف کی مع دلائل تشریح کریں(۱۰)۔«وليس من ضرورة إثبات الخيار لهما الرضا برد أحدهما لتصور اجتماعهما على الرد» سے مصنفؒ نے ایک اعتراض کا جواب دیا ہے؟ آپ اعتراض وجواب کو بوضاحت تحریر کریں۔(۱۰)

سوال نمبر۳ : (ومن اشترى جارية بألف درهم حالة أو نسيئة فقبضها ثم باعها من البائع بخمس مائة قبل أن ينقد الثمن لا يجوز البيع الثاني) وقال الشافعي رحمه الله يجوز لأن الملك قد تم فيها بالقبض فصار البيع من البائع ومن غيره سواء وصار كما لو باع بمثل الثمن الأول أو بالزيادة أو بالعرض ولنا قول عائشة رضي الله عنها لتلك المرأة وقد باعت بستمائة بعدما اشترت بثمانمائة: بئسما شريت واشتريت. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔مسئلہ کی صورت،اختلاف اور دلائل تحریر کریں(۲۰)

سوال نمبر۴ : (وإن اختلف الشفيع والمشتري في الثمن فالقول قول المشتري) لأن الشفيع يدعي استحقاق الدار عليه عند نقد الأقل وهو ينكر والقول قول المنكر مع يمينه، ولا يتحالفان لأن الشفيع إن كان يدعي عليه استحقاق الدار فالمشتري لا يدعي عليه شيئا لتخيره بين الترك والأخذ ولا نص هاهنا فلا يتحالفان. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰)۔مسئلہ کی صورت لکھ کر بتائیں کہ اس اختلاف میں کس کا قول معتبر ہوگا؟ اور کیوں؟ اور تحالف کیوں نہیں ہوگا؟(۱۵)۔ نیز« ولا نص هاهنا فلا يتحالفان» سے صاحب ہدایہ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ تفصیل سے لکھیں(۵)۔

سوال نمبر۵ : وله ما روي أنه عليه السلام نهى عن المخابرة وهي المزارعة ولأنه استئجار ببعض ما يخرج من عمله فيكون في معنى قفيز الطحان، ولأن الأجر مجهول أو معدوم وكل ذلك مفسد، ومعاملة النبي ﷺ أهل خيبر كان خراج مقاسمة بطريق المن والصلح وهو جائز. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۰)۔مزارعہ کی تعریف لکھ کر امام صاحب اور صاحبین رحمہم اللہ کے درمیان جواز وعدم جواز کا اختلاف تحریر کریں(۱۰)۔فریقین کے دلائل لکھ کر بتائیں کہ فتویٰ کس کے قول پر ہے اور کیوں؟(۱۰)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

ترجمہ سوالات
سالِ ہفتم عربی
۱۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۶ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱: وقد خصص بعضهم الحديث بالمرفوع والموقوف إذ المقطوع يقال له الأثر وقد يطلق الأثر على المرفوع أيضا كما يقال الأدعية المأثورة لما جاء من الأدعية عن النبي ﷺ والطحاوي سمى كتابه المشتمل على بيان الأحاديث النبوية وآثار الصحابة بشرح معاني الآثار، وقال السخاوي إن للطبري كتابا مسمى بتهذيب الآثار مع أنه مخصوص بالمرفوع وما ذكر فيه من الموقوف فبطريق التبع والتطفل. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ تشریح کرتے ہوئے مرفوع پر اثر کے اطلاق کی تینوں دلیلیں بوضاحت تحریر کیجئے۔ (۲۵)

سوال نمبر ۲: أما العدالة فوجوه الطعن المتعلقة بها خمس: الأول بالكذب، والثاني باتهامه بالكذب، والثالث بالفسق، والرابع بالجهالة، والخامس بالبدع. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ عدالت کی تعریف کر کے مذکورہ وجوہِ طعن کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ کذب اور اتہام بالکذب میں کیا فرق ہے؟ (۳۰)

سوال نمبر ۳: الحديث الضعيف هو الذي فقد فيه الشرائط المعتبرة في الصحة والحسن كلا أو بعضا أو يدم راويه بشذوذ أو نكارة أو علة وبهذا الاعتبار يتعدد أقسام الضعيف ويكثر إفرادا وتركيبا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ ضعیف کی مذکورہ تعریف مع فوائد قیود بوضاحت تحریر کریں (۲۴)۔ نیز «كلا أو بعضا» اور «إفرادا وتركيبا» کی مراد واضح کریں (۶)

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱: فالأول المتواتر، وهو المفيد للعلم اليقيني فاخرج النظري، ...واليقين هو الاعتقاد الجازم المطابق، وهذا هو المعتمد أن الخبر المتواتر يفيد العلم الضروري، وهو الذي يضطر الإنسان إليه بحيث لا يمكن دفعه، وقيل: لا يفيد إلا نظريا، وليس بشيء. اعراب لگا کر عبارت کا ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے علم ضروری و نظری کی مراد واضح کیجئے (۱۵)۔ متواتر کی تعریف کیجئے اور متواتر کے مفید علم نظری یا مفید علم ضروری ہونے میں جو اختلاف ہے اسے لکھ کر راجح قول کی تعیین کیجئے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۲: والحكم عليه بالوضع إنما هو بطريق الظن الغالب، لا بالقطع إذ قد يصدق الكذوب، لكن لأهل العلم بالحديث ملكة قوية يميزون بها ذلك، وإنما يقوم بذلك منهم من يكون اطلاعه تاما وذهنه ثاقبا وفهمه قويا ومعرفته بالقرائن الدالة على ذلك متمكنة. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ عبارت کی اچھی طرح وضاحت کیجئے (۱۵)۔ وضعِ حدیث کے اسباب بیان کر کے موضوع حدیث کو روایت کرنے کا حکم تحریر کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۳: ومن المهم أيضا معرفة آداب الشيخ والطالب، ويشتركان في تصحيح النية، والتطهير عن أغراض الدنيا، وتحسين الخلق، وينفرد الشيخ بأن يسمع إذا احتيج إليه، وأن لا يحدث ببلد فيه أولى منه، بل يرشد إليه. ولا يترك إسماع أحد لنية فاسدة، وأن يتطهر ويجلس بوقار، ولا يحدث قائما ولا عجلا، ولا في الطريق إلا إن اضطر إلى ذلك. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ محدث اور طالب کے مذکورہ آداب بوضاحت تحریر کریں۔ (۳۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

سالانہ امتحان شماری دار العلوم دیوبند

سالِ ہفتم عربی

۳۰/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ

بروز دوشنبہ

نوٹ

صرف تین سوالوں کے

جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : وبالجملة هو أشرف العلوم لكونه أساس الأحكام الشرعية، ورئيس العلوم الدينية، وكون معلوماته العقائد الإسلامية، وغايته الفوز بالسعادات الدينية والدنيوية، وبراهينه الحجج القطعية، المؤيد أكثرها بالأدلة السمعية.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ علامہ تفتازانی رحمہ اللہ نے علم کلام کی فضیلت و شرافت پر پانچ وجوہ سے استدلال کیا ہے، آپ پانچوں کو الگ الگ تفصیل سے اس طرح لکھئے کہ عبارت کی مکمل تشریح ہو جائے (۱۵)۔ علم عقائد اور علم کلام میں فرق واضح کیجئے (۵)۔

سوال نمبر ۲ : فالأعيان ما أي ممكن يكون له قيام بذاته بقرينة جعله من أقسام العالم، ومعنى قيامه بذاته عند المتكلمين أن يتحيز بنفسه غير تابع تحيزه لتحيز شيء آخر بخلاف العرض، فإن تحيزه تابع لتحيز الجوهر الذي هو موضوعه أي محله الذي يقومه.

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۲)۔ عین اور عرض کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے (۸)۔ عین اور عرض کی تعریف میں متکلمین اور فلاسفہ کا اختلاف لکھئے، پھر ثمرۂ اختلاف تحریر کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وهذا كلام في غاية الصعوبة فإن القول بتعدد الواجب لذاته مناف للتوحيد، والقول بإمكان الصفات ينافي قولهم بأن كل ممكن فهو حادث، فإن زعموا أنها قديمة بالزمان بمعنى عدم المسبوقية بالعدم وهذا لا ينافي الحدوث الذاتي بمعنى الاحتياج إلى ذات الواجب؛ فهو قول بما ذهب إليه الفلاسفة. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «هذا» کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے مطلب لکھئے اور وجہ صعوبت واضح کیجئے (۱۰)۔ واجب اور قدیم کے معنی بیان کیجئے، دونوں میں کیا نسبت ہے؟ اس سلسلہ میں متقدمین و متاخرین کا اختلاف قلم بند کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۴ : والإرادة والمشيئة، هما عبارتان عن صفة في الحي توجب تخصيص أحد المقدورين في أحد الأوقات بالوقوع مع استواء نسبة القدرة إلى الكل، وكون تعلق العلم تابعا للوقوع. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ارادہ اور مشیت کی تعریف کر کے عبارت کی ایسی تشریح کیجئے کہ تمام مخالفین کی تردید ہو جائے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵ : والحاصل في الأزل هو مبدأ التخليق والترزيق والإماتة والإحياء وغير ذلك، ولا دليل على كونه صفة أخرى سوى القدرة والإرادة، فإن القدرة وإن كانت نسبتها إلى وجود المكون وعدمه على السواء، لكن مع انضمام الإرادة يتخصص أحد الجانبين. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ صفتِ تکوین کی تعریف کر کے عبارت کی تشریح کریں (۱۰)۔ صفتِ تکوین کے سلسلہ میں اشاعرہ و ماتریدیہ کا اختلاف بوضاحت لکھیں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۶/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر جلد رابع سے ایک سوال لازم ہے

هداية آخرين

سوال نمبر ۱: (البيع ينعقد بالإيجاب والقبول إذا كانا بلفظي الماضي) مثل أن يقول أحدهما بعت والآخر اشتريت؛ لأن البيع إنشاء تصرف، والإنشاء يعرف بالشرع والموضوع للإخبار قد استعمل فيه فينعقد به. ولا ينعقد بلفظين أحدهما لفظ المستقبل والآخر لفظ الماضي، بخلاف النكاح، وقد مر الفرق هناك. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ بیع کی تعریف کریں اور بتائیں کہ بیع کو کیوں مشروع کیا گیا ہے؟ اور مشروعیت کی کیا دلیل ہے؟(۸)۔ ایجاب وقبول کی تعریف کرکے لکھیں کہ بیع صیغہ ماضی سے کیسے منعقد ہوتی ہے حالاں کہ بیع از قبیل انشاء اور صیغہ ماضی از قبیل اخبار ہے؟(۸)۔ اگر عاقدین میں ایک کا کلام صیغہ مستقبل (صیغہ امر) ہو اور دوسرے کا صیغہ ماضی ہو تو بیع منعقد نہیں ہوتی لیکن نکاح منعقد ہو جاتا ہے، آپ ان دونوں کے درمیان فرق واضح کریں(۶)۔

سوال نمبر ۲: (وإذا مات من له الخيار بطل خياره ولم ينتقل إلى ورثته) وقال الشافعي: يورث عنه؛ لأنه حق لازم ثابت في البيع فيجري فيه الإرث كخيار العيب والتعيين ولنا أن الخيار ليس إلا مشيئة وإرادة ولا يتصور انتقاله، والإرث فيما يقبل الانتقال بخلاف خيار العيب. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ خیارِ شرط میں میراث جاری ہوتی ہے یا نہیں؟ اس بارے میں فقہاء کے مذاہب اور ان کی دلیلیں تحریر کریں(۱۲)۔ حضرت امام شافعیؒ نے «كخيار العيب والتعيين» کہہ کر خیارِ شرط کو ان دونوں پر قیاس کیا ہے، آپ اس قیاس کا معقول جواب دیں(۱۰)۔

سوال نمبر ۳: (وبيع أم الولد والمدبر والمكاتب فاسد) ومعناه باطل لأن استحقاق العتق قد ثبت لأم الولد لقوله عليه الصلاة والسلام: «أعتقها ولدها»، وسبب الحرية انعقد في حق المدبر في الحال لبطلان الأهلية بعد الموت، والمكاتب استحق يدا على نفسه لازمة في حق المولى، ولو ثبت الملك بالبيع لبطل ذلك كله فلا يجوز. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ فاسد اور باطل کے درمیان فرق واضح کریں اور بتائیں کہ ام ولد وغیرہ کی بیع باطل کیوں ہے؟(۱۰)۔ مکاتب اگر اپنی بیع پر راضی ہو جائے تو اس کی بیع جائز ہو گی یا ناجائز؟ قول اظہر لکھ کر اس کی دلیل تحریر کریں، اور مدبر مطلق اور مقید کے حکم میں فرق تحریر کریں(۱۰)۔

سوال نمبر ٤: وإذا حضر الشركاء عند القاضي وفي أيديهم دار أو ضيعة وادعوا أنهم ورثوها عن فلان لم يقسمها القاضي عند أبي حنيفة حتى يقيموا البينة على موته، وعدد ورثته وقال صاحباه: يقسمها باعترافهم، ويذكر في كتاب القسمة أنه قسمها بقولهم، وإن كان المال المشترك ما سوى العقار وادعوا أنه ميراث قسمه في قولهم جميعا، ولو ادعوا في العقار أنهم اشتروه قسمه بينهم، لهما أن اليد دليل الملك والإقرار أمارة الصدق ولا منازع لهم فيقسمه بينهم كما في المنقول الموروث والعقار المشترى، ولهذا لأنه لا منكر، ولا بينة إلا على المنكر فلا يفيد. عبارت کا ترجمہ کریں(۱۰)۔ مذکورہ تینوں مسائل کی وضاحت کرتے ہوئے مصنفؒ کے بیان کے مطابق انھیں مدلل کریں(۱۵)۔ صاحب ہدایہ «ويذكر في كتاب القسمة أنه قسمها بقولهم» سے کیا کہنا چاہتے ہیں؟ تفصیل سے لکھیں(۵)۔

سوال نمبر ٥: (وإن كانت الأرض والبقر لواحد والبذر والعمل لآخر فهي باطلة) وهذا الذي ذكره ظاهر الرواية، وعن أبي يوسف أنه يجوز أيضا لأنه لو شرط البذر والبقر عليه يجوز فكذا إذا شرط وحده وصار كجانب العامل. وجه الظاهر أن منفعة البقر ليست من جنس منفعة الأرض لأن منفعة الأرض قوة في طبعها يحصل بها النماء، ومنفعة البقر صلاحية يقام بها العمل كل ذلك بخلق الله تعالى فلم تتجانسا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ مزارعہ کی یہ صورت کیوں فاسد ہے؟ اور امام ابو یوسفؒ جواز کی کیا دلیل دیتے ہیں؟ تحریر کریں(۱۲)۔ نیز طرفین کی طرف سے کیا جواب دیا گیا ہے؟ تفصیل کے ساتھ لکھیں(۸)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر مثلث سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : عن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: ثلاث من كن فيه وجد بهن حلاوة الإيمان، من كان الله ورسوله أحب إليه مما سواهما ومن أحب عبدا لا يحبه إلا لله ومن يكره أن يعود في الكفر بعد أن أنقذه الله منه كما يكره أن يلقى في النار . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۸)۔ حلاوت کے لغوی ومرادی معنی لکھ کر بتایئے کہ محبت سے کون سی محبت مراد ہے؟ اور «ثلاث» ترکیب میں کیا واقع ہے؟(۸)۔ حدیث شریف کا مطلب وضاحت کے ساتھ تحریر کیجئے(۱۴)۔

سوال نمبر ۲ : عن عائشة رضي الله عنها قالت : قال رسول الله ﷺ: ستة لعنتهم ولعنهم الله وكل نبي يجاب: الزائد في كتاب الله والمكذب بقدر الله والمتسلط بالجبروت ليعز من أذله الله ويذل من أعزه الله والمستحل لحرم الله والمستحل من عترتي ما حرم الله والتارك لسنتي .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کے لغوی ومرادی معنی لکھئے(۱۰)۔ پھر حدیث پاک کا مطلب تحریر کیجئے(۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: ليس فيما دون خمسة أوسق من التمر صدقة وليس فيما دون خمس أواق من الورق صدقة وليس فيما دون خمس ذود من الإبل صدقة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۸)۔ وسق اور صاع کی مقدار نیز اواق کا واحد اور اس کی مقدار لکھ کر حدیث شریف کا مطلب تحریر کیجئے(۱۴)۔ تمر اور عشری زمین کی پیداوار میں وجوب عشر کے لیے کوئی نصاب شرط ہے یا نہیں؟ اس بارے میں ائمہ کا اختلاف اور ہر ایک کی دلیل لکھئے(۸)۔

سوال نمبر ۴ : عن البخاري تعليقا قال: كان ابن عمر رضي الله عنه يحتجم وهو صائم ثم تركه، فكان يحتجم بالليل . وعن عطاء قال: إن مضمض ثم أفرغ ما في فيه من الماء لا يضره أن يزدرد ريقه وما بقي في فيه ولا يمضغ العلك فإن ازدرد ريق العلك لا أقول: إنه يفطر ولكن ينهى عنه .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۰)۔ تعلیق اور علک کی مراد واضح کرتے ہوئے پوری عبارت کا مطلب لکھئے(۱۵)۔ «ما بقي في فيه» کے «ما» میں کیا کیا احتمال ہیں؟ ہر احتمال کے مطابق ترجمہ ومطلب لکھئے(۵)۔

سوال نمبر ۵ : عن أسماء بنت عميس رضي الله عنها أن النبي ﷺ سألها بم تستمشين؟ قالت: بالشبرم قال : «حار جار» ، قالت: ثم استمشيت بالسنا فقال النبي ﷺ: لو أن شيئا كان فيه الشفاء من الموت لكان في السنا .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق لکھیں (۷)۔ نیز مطلب تحریر کریں (۱۳)۔

سوال نمبر ۶ : عن أنس رضي الله عنه قال : قال رسول الله ﷺ: من ترك الكذب وهو باطل بني له في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسط الجنة، ومن حسن خلقه بني له في أعلاها .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ «ربض الجنة، المراء، خلق» کی تحقیق لکھ کر بتائیں کہ «وهو باطل» کو شرط وجزاء کے درمیان لانے کا کیا مقصد ہے؟(۱۰)۔ نیز حدیث پاک کا مطلب تحریر کریں(۱۲)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۱/ ربیع الاول/ ۱۴۳۷ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر۱ : اعلم أن الحديث في إصطلاح جمهور المحدثين يطلق على قول النبي صلى الله عليه و سلم وفعله وتقريره .
عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتایئے کہ حدیث کا اطلاق کس کس پر ہوتا ہے؟(۲۵)۔لفظ« مقدمہ » کا صحیح تلفظ ضبط کرنے کے بعد اس کے مصنف کا تعارف پیش کیجئے۔(۲۰)

سوال نمبر۲ : وهذا المبحث ينجر إلى رواية الحديث ونقله بالمعنى وفيه اختلاف، فالأكثرون على أنه جائز ممن هو عالم بالعربية وماهر في أساليب الكلام وعارف بخواص التراكيب ومفهومات الخطاب لئلا يخطئ بزيادة ونقصان. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔« هذا المبحث » کا مصداق بتا کر روایت بالمعنی کی تعریف کیجئے اور اس کے جواز وعدم کے سلسلہ میں جو تفصیل مصنفؒ نے بیان کی ہے تحریر کیجئے(۳۰)

سوال نمبر۳ : وأما اجتماع الغرابة والحسن فيستشكلونه بأن الترمذي اعتبر في الحسن تعدد الطرق فكيف يكون غريبا ويجيبون بأن اعتبار تعدد الطرق في الحسن ليس على الإطلاق بل في قسم منه .
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۱۵)۔عبارت میں مذکور اشکال اور جواب کی تشفی بخش تشریح کیجئے۔(۳۰)

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر۱ : قال ابن رشيد: ولقد كان يكفي القاضي في بطلان ما ادعى أنه شرط البخاري أول حديث مذكور فيه، وادعى ابن حبان نقيض دعواه، فقال: إن رواية اثنين عن اثنين إلى أن ينتهي لا توجد أصلا .
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔مطلب لکھتے ہوئے بتایئے کہ یہ عبارت کس اعتراض کا جواب ہے؟ آپ اعتراض اور جواب دونوں کی مکمل وضاحت کیجئے۔(۳۰)

سوال نمبر۲ : وتحصل معرفة ذلك بكثرة التتبع وجمع الطرق؛ فهذا هو المعلل ، وهو من أغمض أنواع علوم الحديث وأدقها، ولا يقوم به إلا من رزقه الله تعالى فهما ثاقبا وحفظا واسعا ومعرفة تامة بمراتب الرواة، وملكة قوية بالأسانيد والمتون، ولهذا لم يتكلم فيه إلا القليل من أهل هذا الشأن . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ معلل کی تعریف کر کے مذکورہ عبارت کا مطلب واضح کیجئے، اور« أهل هذا الشان » میں سے تین کا نام لکھئے۔(۳۰)

سوال نمبر۳ : وهو من لقي النبي ﷺ مؤمنا به، ومات على الإسلام، ولو تخللت ردة في الأصح، والمراد باللقاء ما هو أعم من المجالسة والمماشاة ووصول أحدهما إلى الآخر، وإن لم يكالمه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔عبارت کی تشریح کرتے ہوئے صحابی کی تعریف میں مذکورہ قیود کے فوائد تحریر کریں(۳۰)۔اس میں کسی امام کا اختلاف ہو تو اس کو تحریر کریں۔(۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر مثلث سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱: عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ثلاثة لهم أجران رجل من أهل الكتاب آمن بنبيه وآمن بمحمد والعبد المملوك إذا أدى حق الله وحق مواليه ورجل كانت عنده أمة يطؤها فأدبها فأحسن تأديبها وعلمها فأحسن تعليمها ثم أعتقها فتزوجها فله أجران. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ حدیث میں عبد کو مملوک اور امۃ کو «یطؤھا» کی قید کے ساتھ کیوں مقید کیا گیا ہے ؟(۵)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ مذکورہ تین شخصوں کو حدیث میں مذکور اعمال پر ہی دوگنا اجر دیا جائے گا یا ہر عمل پر دوگنا اجر دیا جائے گا؟ نیز دوگنا اجر کیوں دیا جائے گا؟(۱۰)۔ دوگنے اجر کے ساتھ یہی تین آدمی خاص ہیں یا ان کے علاوہ بھی مستحق ہو سکتے ہیں؟ تفصیل کے ساتھ تحریر کریں(۵)۔

سوال نمبر ۲: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ إن الله تعالى كتب على ابن آدم حظه من الزنا، أدرك ذلك لا محالة. فزنا العين النظر وزنا اللسان المنطق، والنفس تمنى وتشتهي والفرج يصدق ذلك أو يكذبه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے فرج کے مصدق اور مکذب ہونے کو تفصیل کے ساتھ تحریر کریں(۱۰)۔ قدر کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھ کر قضا اور قدر کے درمیان فرق بیان کریں اور بتائیں کہ تقدیر کی وجہ سے بندہ مجبور ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر مجبور ہو جاتا ہے تو پھر جزاء اور سزا کا مستحق کیوں ہوتا ہے؟ اور اگر مجبور نہیں ہوتا ہے تو پھر تقدیر کا کیا فائدہ ہے؟ سوچ کر لکھیں(۱۵)۔

سوال نمبر ۳: عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي ﷺ قال لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔ «جدہ» کی ضمیر کا مرجع متعین کریں(۵)۔ زکاۃ کے باب میں جلب، اور جنب سے کیا مراد ہے؟ اور سباق الفرس (گھوڑ دوڑ) کے باب میں کیا مراد ہے؟ تحریر کریں(۱۵)۔ «لا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم» کا واضح مطلب لکھیں(۵)۔

سوال نمبر ٤: عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة بعشرة أمثالها إلى سبعمائة ضعف قال الله عز وجل إلا الصوم فإنه لي وأنا أجزي به يدع شهوته وطعامه من أجلي. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ صوم کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھ کر بتائیں کہ رمضان کے روزے کب فرض کئے گئے؟ تدریجی طور پر فرض کئے گئے یا دفعتاً؟ (۱۰)۔ جب ساری عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ ہی ان کا بدلہ دے گا تو روزے کے بارے میں خاص طور پر «فإنه لي وأنا أجزي به» کیوں فرمایا گیا ہے؟(۱۰)۔

سوال نمبر ٥: عن جابر رضي الله عنه قال: أتي بأبي قحافة يوم فتح مكة ورأسه ولحيته كالثغامة بياضا، فقال رسول الله ﷺ: غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔ اور بتائیں کہ ابو قحافہ کون ہیں؟ اور ان کو کہاں لایا گیا؟ ثغامہ کس چیز کا نام ہے اور اس کے ساتھ کس چیز میں تشبیہ دی گئی ہے؟(۱۰)۔ صاحب شریعت نے «غیروا» کہہ کر کس چیز کو بدلنے کا حکم فرمایا ہے اور کیوں؟ «واجتنبوا السواد» فرما کر کس چیز کی تعلیم دی گئی ہے؟ سوچ کر تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ٦: (باب حفظ اللسان والغيبة والشتم) عن سهل بن سعد رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: من يضمن لي ما بين لحييه وما بين رجليه أضمن له الجنة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۵)۔ غیبت اور بہتان میں فرق بیان کریں(۱۰)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے ترجمۃ الباب سے حدیث کی مناسبت ثابت کریں(۱۵)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۷/ ربیع الاول/ ۱۴۳۸ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱ : وحكم المرسل التوقف عند جمهور العلماء لأنه لايدري أن الساقط ثقة أو لا، لأن التابعي قد يروي عن التابعي، وفي التابعين ثقات وغيرثقات، وعند أبي حنيفة ومالك رحمهما الله المرسل مقبول مطلقا وهم يقولون إنما أرسله لكمال الوثوق والاعتماد لأن الكلام في الثقة ولو لم يكن عنده صحيحا لم يرسله ولم يقل قال رسول الله ﷺ.

عبارت کا ترجمہ کریں(۱۵)۔مرسل کی تعریف کرکے مرسل کے حکم میں مذکورہ اختلاف کی وضاحت کریں(۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : وإذا روى راو حديثا و روى راوآخرحديثا موافقا له يسمى هذا الحديث متابعا، وهذا معنى ما يقول المحدثون تابعه فلان، ويشترط في المتابعة أن يكون الحديثان من صحابي واحد، وإن كانا من صحابيين يقال له شاهد كما يقال له شاهد من حديث أبي هريرة رضی اللہ عنہ.

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔عبارت کی تشریح کرتے ہوئے متابع اور شاہد کا فرق واضح کیجئے(۲۰)۔نیز متابعت کا فائدہ بھی تحریر کیجئے(۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وقال بعضهم إن كان الضعف من جهة سوء حفظ أو اختلاط أو تدليس مع وجود الصدق والديانة ينجبر بتعدد الطرق وإن كان من جهة اتهام الكذب أو الشذوذ أو فحش الغلط لا ينجبر بتعدد الطرق والحديث محكوم عليه بالضعف و معمول به في فضائل الأعمال. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔(۱۵)۔اور تفصیل سے بتلایئے کہ حدیث میں کن اسباب سے پیدا ہونے والا ضعف تعدد طرق سے دور ہوجاتا ہے؟ اور کن اسباب سے پیدا ہونے والا ضعف دور نہیں ہوتا(۲۰)۔اور ضعیف حدیث کا حکم تحریر کیجئے(۱۰)۔

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : فإذا جمع هذه الشروط الأربعة، وهي عدد كثير أحالت العادة تواطؤهم، أو توافقهم، على الكذب. رووا ذلك عن مثلهم من الابتداء إلى الانتهاء. وكان مستند انتهائهم الحس. وانضاف إلى ذلك أن يصحب خبرهم إفادة العلم لسامعه. فهذا هو المتواتر. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔خبر متواتر کی تعریف کیجئے(۵)۔متواتر ہونے کے لئے خبر کا کتنی شرائط کا جامع ہونا ضروری ہے، نمبروار تحریر کیجئے(۱۵)۔اور بتلایئے کہ مفید علم ہونا خبر کے متواتر ہونے کی شرط ہے یا اس کا حکم اور نتیجہ؟(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : ثم المقبول إن سلم من المعارضة فهو المحكم وإن عورض بمثله فإن أمكن الجمع فهو النوع المسمى بمختلف الحديث، ومثل له ابن الصلاح بحديث «لا عدوى ولاطيرة» ، مع حديث «فرّ من المجذوم فرارك من الأسد» وكلاهما في الصحيح وظاهرهما التعارض. اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ تشریح کرتے ہوئے بتلایئے کہ ابن الصلاحؒ نے دونوں مذکورہ متعارض حدیثوں کے درمیان کیا تطبیق دی ہے؟(۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : والتحقيق أنه لا يرد كل مكفر ببدعة، لأن كل طائفة تدعي أن مخالفيها مبتدعة، وقد تبالغ فتكفر مخالفيها، فلو أخذ ذلك على الإطلاق لاستلزم تكفير جميع الطوائف. فالمعتمد أن الذي ترد روايته من أنكر أمرا متواترا من الشرع معلوما من الدين بالضرورة، وكذا من اعتقد عكسه. اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۵)۔عبارت کی تشریح کریں(۲۰)۔نیز بتلائیں کہ اسباب جرح میں سے بدعت کا تعلق راوی کی عدالت اور ضبط میں سے کس سے ہے؟(۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچہ سوالات
خیر المدارس شماری دار العلوم دیوبند
سال ہفتم عربی

۲۱ / ربیع الاول / ۱۴۳۹ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر شعبہ سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱: قال: فأخبرني عن أماراتها، قال: أن تلد الأمة ربتها وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان. قال: ثم انطلق فلبثت مليا ثم قال لي يا عمر أتدري من السائل؟ قلت الله ورسوله أعلم. وفي رواية أبي هريرة ﷺ وإذا رأيت الحفاة العراة الصم البكم ملوك الأرض في خمس لا يعلمهن إلا الله.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۲)۔ پوری حدیث کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے بوضاحت مطلب لکھیں (۱۰)۔ اور بتائیں کہ سائل کون تھے اور کیوں آئے تھے؟ مذکورہ علامتیں صغریٰ ہیں یا کبریٰ؟ غور کر کے لکھیں (۸)۔

سوال نمبر ۲: عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمؤمن من أمنه الناس على دمائهم وأموالهم. وزاد البيهقي في شعب الإيمان. برواية فضالة والمجاهد من جاهد نفسه في طاعة الله والمهاجر من هجر الخطايا والذنوب.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اسلام وایمان کی تعریف کر کے دونوں کے درمیان فرق واضح کریں (۱۰)۔ پوری حدیث کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ مسلمانوں کو ایذا دینے والا کیا اسلام سے خارج ہو جاتا ہے یا نہیں؟ نفی کی صورت میں حدیث کا جواب کیا ہوگا؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: عن البراء ﷺ قال قال رسول الله ﷺ: من منح منحة لبن أو ورق أو هدى زقاقا كان له مثل عتق رقبة. رواه الترمذي. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھیں کہ «منحة» کسے کہتے ہیں؟ «منحة لبن أو ورق» سے کیا مراد ہے؟ (۱۰)۔ «هدى زقاقا» کی تشریح کرتے ہوئے تمام احتمالات پر روشنی ڈالیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۴: عن أبي هريرة ﷺ قال قال رسول الله ﷺ من تاب قبل أن تطلع الشمس من مغربها تاب الله عليه.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ آفتاب مغرب کی جانب سے کب طلوع ہوگا؟ مغرب کی جانب سے طلوعِ آفتاب کے بعد ایمان مقبول ہو گا یا نہیں؟ اگر نہیں ہوگا تو اس کی وجہ تحریر کریں (۱۰)۔ توبہ اور استغفار میں فرق تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: عن أبي طلحة ﷺ قال: قال رسول الله ﷺ: لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا تصاوير.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور بتائیں کہ حدیث میں ملائکہ سے مطلق ملائکہ مراد ہیں یا مخصوص ملائکہ؟ سوچ کر تحریر کریں (۱۰)۔ «لا تدخل الملائكة» کا حکم ہر کتے کے بارے میں ہے یا مخصوص کتوں کے بارے میں؟ نیز جب کتے کی موجودگی میں ملائکہ نہیں آتے تو کتے رکھنے والے کی روح کیسے قبض کی جائے گی (۱۰)۔ تصاویر اور کتے کی موجودگی میں ملائکہ کیوں نہیں آتے؟ سوچ کر لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۶: عن ابن عباس ﷺ أن النبي ﷺ قال لأشج عبد القيس إن فيك لخصلتين يحبهما الله الحلم والأناة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں، حلم اور اناۃ کے معنی تحریر کریں (۱۰)۔ آں حضور ﷺ نے اشج سے یہ بات کب فرمائی اور کس پس منظر میں فرمائی؟ تفصیل کے ساتھ لکھیں (۱۰)۔ اللہ تعالیٰ حلم اور اناۃ کو کیوں پسند فرماتے ہیں؟ اس کی وجہ ذہن میں ہو تو ضرور تحریر کریں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۴/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں مگر
جلد رابع سے ایک سوال لازم ہے

ھدایہ آخرین

سوال نمبر۱: (ومن باع ثمرة لم يبد صلاحها أو قد بدا جاز البيع) لأنه مال متقوم اما لكونه منتفعا به في الحال أو في الثاني، وقد قيل لا يجوز قبل أن يبدو صلاحها والأول اصح . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ مذکورہ مسئلہ میں اختلافی شق کو متعین کریں، اور پوری عبارت کی بہ وضاحت تشریح کریں(۱۴)۔ «والأول اصح» کی مراد واضح کرکے اس کے اصح ہونے کی دلیل تحریر کریں(۸)۔

سوال نمبر۲: (ومن جمع بين حر وعبد أو شاة ذكية وميتة بطل البيع فيهما) وهذا عند أبي حنيفة رحمه الله وقال أبو يوسف ومحمد رحمهما الله : إن سمى لكل واحد منهما ثمنا جاز في العبد والشاة الذكية . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۸)۔ امام صاحبؒ اور حضرات صاحبینؒ کے درمیان مذکورہ اختلاف کی وضاحت کرتے ہوئے دونوں کے دلائل تحریر کریں(۲۲)۔

سوال نمبر۳: (ومن باع ملك غيره بغير أمره فالمالك بالخيار، إن شاء أجاز البيع، وإن شاء فسخ) وقال الشافعي رحمه الله : لا ينعقد لانه لم يصدر عن ولاية شرعية لانها بالملك أو باذن المالك، ولنا انه تصرف تمليك وقد صدر من أهله في محله فوجب القول بانعقاده، إذ لا ضرر فيه للمالك مع تخييره . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ فضولی کی تعریف کرکے مسئلہ کی وضاحت کریں اور بیع فضولی کے سلسلے میں احناف وشوافع کے مذاہب مدلل تحریر کریں(۲۰)۔

سوال نمبر۴: (ولا شفعة في الدار التي يتزوج الرجل عليها أو يخالع المرأة بها أو يستأجر بها دارا أو غيرها أو يصالح بها عن دم عمد أو يعتق عليها عبدا) لان الشفعة عندنا إنما تجب في مبادلة المال بالمال لما بينا، وهذه الأعواض ليست بأموال . اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ عبارت میں مذکورہ تمام مسائل کی نمبروار وضاحت کریں(۱۵)۔ «لأن الشفعة» سے اخیر تک کی عبارت سے مصنف علامؒ کی مراد واضح کریں(۵)۔

سوال نمبر۵: (وإذا انقضت مدة المزارعة والزرع لم يدرك كان على المزارع أجر مثل نصيبه من الأرض إلى أن يستحصد والنفقة على الزرع عليهما على مقدار حقوقهما) معناه حتى يستحصد ، لأن في تبقية الزرع بأجر المثل تعديل النظر من الجانبين فيصار إليه ، وإنما كان العمل عليهما لأن العقد قد انتهى بانتهاء المدة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۰)۔ پوری عبارت کی تشریح اس طرح کریں کہ صورت مسئلہ اور اس کی دلیل کی وضاحت ہوجائے، نیز «تعديل النظر من الجانبين» کی تشفی بخش تشریح کریں اور بتائیں کہ «وإنما كان العمل عليهما الخ» سے مصنفؒ کیا کہنا چاہتے ہیں؟(۲۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۱۹/ ربیع الاول/ ۱۴۳۹ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر۱ : وقد خصص بعضهم الحديث بالمرفوع والموقوف إذ المقطوع يقال له الأثر وقد يطلق الأثر على الموقوف أيضا كما يقال الأدعية المأثورة لما جاء من الأدعية عن النبي ﷺ والطحاوي سمى كتابه المشتمل على بيان الأحاديث النبوية وآثار الصحابة بشرح معاني الآثار، وقال السخاوي إن للطبري كتابا مسمى بتهذيب الآثار مع أنه مخصوص بالمرفوع . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۲۰)۔اور عبارت کی اطمینان بخش تشریح کیجئے۔اور بتلایئے کہ طبری کی کتاب تہذیب الآثار میں موقوف حدیثیں بھی ہیں پھر شیخ دہلویؒ نے «مع أنه مخصوص بالمرفوع» کیوں کہا؟(۲۵)۔

سوال نمبر۲ : والشاذ في اللغة من تفرد من الجماعة وخرج منها، وفي الاصطلاح ما روي مخالفا لما رواه الثقات فإن لم يكن رواته ثقة فهو مردود، وإن كان ثقة فسبيله الترجيح بمزيد حفظ وضبط أو كثرة عدد، فالراجح يسمى محفوظا والمرجوح شاذا، والمنكر حديث رواه ضعيف مخالف لمن هو أضعف منه ومقابله المعروف وكلا راويهما ضعيف وأحدهما أضعف من الآخر، وفي الشاذ والمحفوظ قوي أحدهما أقوى من الآخر، والشاذ والمنكر مرجوحان والمحفوظ والمعروف راجحان . عبارت کا ترجمہ کریں (۱۵)۔شاذ، محفوظ، منکر اور معروف کی تعریفات لکھئے۔اور بتلایئے کہ چاروں میں کون کس کے مقابلہ میں راجح اور کون کس کے مقابلہ میں مرجوح ہے؟(۳۰)۔

سوال نمبر۳ : وإن طرأ سوء الحفظ لعارض مثل اختلال في الحافظة بسبب كبر سنه أوذهاب بصره أو فوات كتبه فهذا يسمى مختلطا فما روى قبل الاختلاط والاختلال متميزا عما رواه بعد هذه الحال قبل، وإن لم يتميز توقف ، وإن اشتبه فكذلك، وإن وجد لهذا القسم متابعات وشواهد ترقى من مرتبة الرد إلى القبول والرجحان وهذا حكم أحاديث المستور والمدلس والمرسل.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۲۰) ۔مختلط کی تعریف کیجئے،عبارت کا مطلب واضح کیجئے(۲۵)۔

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر۱ : وهذا هو المعتمد أن الخبر المتواتر يفيد العلم الضروري، وهو الذي يضطر الإنسان إليه بحيث لا يمكن دفعه، وقيل: لا يفيد العلم إلا نظريا، وليس بشيء لأن العلم المتواتر حاصل لمن ليس له أهلية النظر كالعامي إذالنظر ترتيب أمور معلومة أو مظنونة يتوصل بها إلى علوم أو ظنون وليس في العامي أهلية ذلك فلو كان نظريا لما حصل لهم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۲۰)۔خبر متواتر کے حکم کی وضاحت کے ساتھ ضروری کی تعریف کی وضاحت کیجئے(۲۵)۔

سوال نمبر۲ : وكذا المرسل الخفي إذا صدر من معاصر لم يلق من حدث عنه بل بينه وبينه واسطة، والفرق بين المدلس والمرسل الخفي دقيق يحصل تحريره بما ذكر ههنا ، وهو أن التدليس يختص بمن روى عمن عرف لقاءه إياه فاما إن عاصره ولم يعرف أنه لقيه فهو المرسل الخفي ، ومن أدخل في تعريف التدليس المعاصرة ولو بغير لقي لزمه دخول المرسل الخفي في تعريفه ، والصواب التفرقة بينهما . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۲۰)۔عبارت کی روشنی میں مدلس اور مرسل خفی کی تعریف اور دونوں کا فرق واضح کیجئے(۲۵)۔

سوال نمبر۳ : وبقي بين الصحابة والتابعين طبقة اختلف في إلحاقهم بأي القسمين وهم المخضرمون الذين أدركوا الجاهلية والإسلام ولم يروا النبي ﷺ فجعلهم ابن عبد البر في الصحابة وادعى عياض وغيره أن ابن عبد البر يقول انهم صحابة ، وفيه نظر لأنه أفصح في خطبة كتابه بأنه إنما أوردهم ليكون كتابه جامعا مستوعبا لأهل القرن الأول ، والصحيح أنهم معدودون في كبار التابعين . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔اور تشریح کرتے ہوئے وجہ نظر کی وضاحت کیجئے(۳۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲/ ربیع الاول/ ۱۴۴۰ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱ : وقد يفرق فيها بأن ما ذكر بصيغة الجزم والمعلوم كقوله قال فلان أو ذكر فلان دل على ثبوت إسنادة عنده فهو صحيح قطعا وما ذكره بصيغة التمريض والمجهول قيل ويقال وذكر ففي صحته عنده كلام ولكنه لما أورده في هذا الكتاب كان له أصل ثابت ولهذا قالوا تعليقات البخاري متصلة صحيحة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ معلق اور منقطع کی تعریف کر کے امام بخاریؒ کی تعلیقات کا حکم بوضاحت تحریر کریں(۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : والمعلل بفتح اللام إسناد فيه علل وأسباب غامضة خفية قادحة في الصحة يتنبه لها الحذاق المهرة من أهل هذا الشأن كإرسال في الموصول ووقف في المرفوع ونحو ذلك، وقد يقتصر عبارة المعلل عن إقامة الحجة على دعواه كالصيرفي في نقد الدينار والدرهم.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے معلل کی حقیقت واضح کیجئے(۲۰)۔ نیز «وقد يقتصر عبارة المعلل إلخ» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ کیا کوئی بھی شخص حدیث میں علت کا دعویٰ کر دے تو مان لیا جائے گا؟ سوچ کر لکھئے(۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وبعض المغاربة رجحوا صحيح مسلم على صحيح البخاري والجمهور يقولون إن هذا فيما يرجع إلى حسن البيان وجودة الوضع ... وهذا خارج عن المبحث والكلام في الصحة والقوة وما يتعلق بهما وليس كتاب يساوي صحيح البخاري في هذا الباب بدليل كمال الصفات التي اعتبرت في الصحة في رجاله، وبعضهم توقف في ترجيح أحدهما على الآخر، والحق هو الأول.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۲۰)۔ صحیحین کی ایک دوسری پر فوقیت کے سلسلہ میں مذکورہ اختلاف واضح کیجئے اور مصنفؒ کی رائے کو مدلل کیجئے۔(۲۵)۔

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : فمن أول من صنف في ذلك القاضي أبو محمد الرامهرمزي في كتابه المحدث الفاصل، لكنه لم يستوعب والحاكم أبو عبد الله النيسابوري، لكنه لم يهذب ولم يرتب، وتلاه أبو نعيم الأصبهاني، فعمل على كتابه مستخرجا، وأبقى أشياء للمتعقب، ثم جاء بعدهم الخطيب أبو بكر البغدادي، فصنف في قوانين الرواية كتابا سماه الكفاية، فكان كما قال أبو بكر بن نقطة : كل من أنصف علم أن المحدثين بعد الخطيب عيال على كتبه. عبارت کا ترجمہ کریں(۱۵)۔ حافظ ابن حجرؒ نے ابن صلاحؒ تک لکھی جانے والی کتابوں کا ذکر فرمایا، آپ مختصراً ان کو ذکر کر کے بتائیں کہ حاکم کی کتاب کا کیا نام ہے؟ خطیب کے متعلق ابن نقطہ نے یہ بات کیوں کہی؟(۲۰)۔ نیز اتنی ساری کتب اصولِ حدیث کے ہوتے ہوئے حافظ صاحب نے نخبہ اور شرح نخبہ کیوں تصنیف فرمائی؟(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وإن لم يمكن الجمع ؛ فلا يخلو إما أن يعرف التاريخ أو لا، فإن عرف وثبت المتأخر به، أو بأصرح منه فهو الناسخ والآخر المنسوخ ، والنسخ رفع تعلق حكم شرعي بدليل شرعي متأخر عنه، ويعرف النسخ بأمور أصرحها ما ورد في النص.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ تشریح کرتے ہوئے «بأصرح منه» کی مراد واضح کیجئے پھر نسخ منصوص کی کوئی مثال پیش کیجئے(۲۰)۔ نیز بتایئے کہ دو حدیثوں میں تعارض ہو تو ان میں تطبیق، ترجیح اور نسخ وغیرہ کا عمل کس ترتیب سے انجام دیا جائے گا؟(۱۰)

سوال نمبر ۳ : والتحقيق أنه لا يرد كل مكفر ببدعة، لأن كل طائفة تدعي أن مخالفيها مبتدعة، وقد تبالغ فتكفر مخالفيها، فلو أخذ ذلك على الإطلاق لاستلزم تكفير جميع الطوائف. فالمعتمد أن الذي ترد روايته من أنكر أمرا متواترا من الشرع معلوما من الدين بالضرورة، وكذا من اعتقد عكسه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بدعتِ مکفرہ اور مفسقہ کی تعریف کریں اور بتائیں کہ بدعتِ مفسقہ کا کیا حکم ہے؟ اور حافظ صاحب کی اس سلسلہ میں کیا رائے ہے؟(۳۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

وهو المكان عند الجمهور

پرچہ سوالات

شاہی دار العلوم دیوبند

سالِ ہفتم عربی

۱/ ربیع الثانی / ۱۴۴۰ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالوں کے
جواب تحریر کریں

شرح عقائد

سوال نمبر ۱ : فإن قيل: فالحكم بثبوت حقائق الأشياء يكون لغوا بمنزلة قولنا الأمور الثابتة ثابتة، قلنا: إن المراد به أن ما نعتقده حقائق الأشياء ونسميه بالأسماء من الإنسان والفرس والسماء والأرض أمور موجودة في نفس الأمر، كما يقال: واجب الوجود موجود وهذا كلام مفيد ربما يحتاج إلى البيان ليس مثل قولك: الثابت ثابت، ولا مثل قوله: أنا أبو النجم وشعري شعري. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۱۰) عبارت میں ذکر کردہ اشکال وجواب کی مکمل وضاحت کیجئے، اور بتایئے کہ «وهذا كلام الخ» سے شارح کیا کہنا چاہتے ہیں؟(۲۰)

سوال نمبر ۲ : (والعالم بجميع أجزائه محدث) خلافا للفلاسفة حيث ذهبوا إلى قدم السموات بموادها وصورها وأشكالها وقدم العناصر بموادها وصورها لكن بالنوع بمعنى أنها لم تخل قط عن صورة، نعم أطلقوا القول بحدوث ما سوى الله تعالى لكن بمعنى الاحتياج إلى الغير لا بمعنى سبق العدم عليه. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۱۰) عالم کی لغوی تحقیق اور اصطلاحی تعریف لکھتے ہوئے عبارت کا مطلب لکھئے، اور بتایئے کہ مادہ اور صورت سے کیا مراد ہے؟ «لكن بالنوع» سے شارح کیا کہنا چاہتے ہیں؟ اور «نعم أطلقوا الخ» کی واضح تشریح کیجئے۔(۲۰)

سوال نمبر ۳ : وأما الدليل على عدم التحيز فهو انه لو تحيز فإما في الأزل فيلزم قدم الحيز أو لا فيكون محلا للحوادث وايضا اما ان يساوي الحيز أو ينقص عنه فيكون متناهيا أو يزيد عليه فيكون متجزئا وإذا لم يكن في مكان لم يكن في جهة لا علو ولا سفل ولا غيرهما، لانهما إما حدود واطراف للامكنة أو نفس الامكنة باعتبار عروض الاضافة الى شيء.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ (۱۰) حیز کی تعریف کر کے پوری عبارت کا واضح مطلب لکھئے، اور بطور خاص جہت کی دونوں تعریفوں کی تشریح کیجئے۔(۲۰)

سوال نمبر ٤ : ينبغي ان يقال ان الله قديم بذاته موصوف بصفاته ولا يطلق القول بالقدماء لئلا يذهب الوهم الى ان كلا منها قائم بذاته موصوف بصفات الالوهية ولصعوبة هذا المقام ذهبت المعتزلة والفلاسفة الى نفي الصفات والكرامية الى نفي قدمها والاشاعرة الى نفي غيريتها وعينيتها.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۱۰) عبارت میں مذکورہ عقیدہ کی مدلل تشریح کیجئے، اور فلاسفہ، معتزلہ، کرامیہ کے مذہب کی وضاحت کیجئے، نیز عینیت اور غیریت کا مفہوم واضح کرتے ہوئے اہل سنت والجماعت کا مذہب تحریر کیجئے۔(۲۰)

سوال نمبر ٥ : ولما استدل القائلون بحدوث التكوين بأنه لا يتصور بدون المكون كالضرب بدون المضروب فلو كان قديما لزم قدم المكونات وهو محال أشار إلى الجواب بقوله (وهو) أي التكوين (تكوينه للعالم ولكل جزء من أجزائه لا في الأزل بل لوقت وجوده على حسب علمه وإرادته).

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۱۰) استدلال کی وضاحت اور شارح کے بیان کے مطابق جواب کی تشریح کیجئے اور بتایئے کہ حدوثِ تکوین کے قائل کون لوگ ہیں؟ اور شارح کا رجحان کس طرف ہے؟ کتاب کی روشنی میں تحریر کیجئے۔(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۲ / ربیع الاول / ۱۴۴۰ھ
بروز شنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

مقدمہ شیخ عبد الحق

سوال نمبر ۱ : وقد يفرق فيها بأن ما ذكر بصيغة الجزم والمعلوم كقوله قال فلان أو ذكر فلان دل على ثبوت إسناده عنده فهو صحيح قطعا وما ذكره بصيغة التمريض والمجهول قيل ويقال وذكر ففي صحته عنده كلام ولكنه لما أورده في هذا الكتاب كان له أصل ثابت ولهذا قالوا تعليقات البخاري متصلة صحيحة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ معلق اور منقطع کی تعریف کر کے امام بخاریؒ کی تعلیقات کا حکم بوضاحت تحریر کریں(۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : والمعلل بفتح اللام إسناد فيه علل وأسباب خامضة خفية قادحة في الصحة يتنبه لها الحذاق المهرة من أهل هذا الشأن كإرسال في الموصول ووقف في المرفوع ونحو ذلك، وقد يقتصر عبارة المعلل عن إقامة الحجة على دعواه كالصيرفي في نقد الدينار والدرهم .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے معلل کی حقیقت واضح کیجئے (۲۰)۔ نیز «وقد يقتصر عبارة المعلل إلخ» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ کیا کوئی بھی شخص حدیث میں علت کا دعویٰ کر دے تو مان لیا جائے گا؟ سوچ کر لکھئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وبعض المغاربة رجحوا صحيح مسلم على صحيح البخاري والجمهور يقولون إن هذا فيما يرجع إلى حسن البيان وجودة الوضع ... وهذا خارج عن المبحث والكلام في الصحة والقوة وما يتعلق بهما وليس كتاب يساوي صحيح البخاري في هذا الباب بدليل كمال الصفات التي اعتبرت في الصحة في رجاله، وبعضهم توقف في ترجيح أحدهما على الآخر، والحق هو الأول .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۳۰)۔ صحیحین کی ایک دوسری پر فوقیت کے سلسلہ میں مذکورہ اختلاف واضح کیجئے اور مصنف کی رائے کو مدلل کیجئے۔ (۲۵)۔

شرح نخبة الفكر

سوال نمبر ۱ : فمن أول من صنف في ذلك القاضي أبو محمد الرامهرمزي في كتابه المحدث الفاصل، لكنه لم يستوعب والحاكم أبو عبد الله النيسابوري، لكنه لم يهذب ولم يرتب، وتلاه أبو نعيم الأصبهاني، فعمل على كتابه مستخرجا، وأبقى أشياء للمتعقب، ثم جاء بعدهم الخطيب أبو بكر البغدادي، فصنف في قوانين الرواية كتابا سماه الكفاية، فكان كما قال أبو بكر بن نقطة : كل من أنصف علم أن المحدثين بعد الخطيب عيال على كتبه . عبارت کا ترجمہ کریں(۱۵)۔ حافظ ابن حجرؒ نے ابن صلاحؒ تک لکھی جانے والی کتابوں کا ذکر فرمایا، آپ مختصراً ان کو ذکر کر کے بتائیں کہ حاکم کی کتاب کا کیا نام ہے؟ خطیب کے متعلق ابن نقطہ نے یہ بات کیوں کہی؟(۲۰)۔ نیز اتنی ساری کتب اصولِ حدیث کے ہوتے ہوئے حافظ صاحب نے نخبہ اور شرح نخبہ کیوں تصنیف فرمائی؟(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وإن لم يمكن الجمع ؛ فلا يخلو إما أن يعرف التاريخ أو لا، فإن عرف وثبت المتأخر به، أو بأصرح منه فهو الناسخ والآخر المنسوخ ، والنسخ رفع تعلق حكم شرعي بدليل شرعي متأخر عنه، ويعرف النسخ بأمور أصرحها ما ورد في النص.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۱۵)۔ تشریح کرتے ہوئے «بأصرح منه» کی مراد واضح کیجئے پھر نسخ منصوص کی کوئی مثال پیش کیجئے (۲۰)۔ نیز بتائیے کہ دو حدیثوں میں تعارض ہو تو ان میں تطبیق، ترجیح اور نسخ وغیرہ کا عمل کس ترتیب سے انجام دیا جائے گا؟(۱۰)

سوال نمبر ۳ : والتحقيق أنه لا يرد كل مكفر ببدعة، لأن كل طائفة تدعي أن مخالفيها مبتدعة، وقد تبالغ فتكفر مخالفيها، فلو أخذ ذلك على الإطلاق لاستلزم تكفير جميع الطوائف. فالمعتمد أن الذي ترد روايته من أنكر أمرا متواترا من الشرع معلوما من الدين بالضرورة، وكذا من اعتقد عكسه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بدعتِ مفسقہ اور مکفرہ کی تعریف کریں اور بتائیں کہ بدعتِ مفسقہ کا کیا حکم ہے؟ اور حافظ صاحب کی اس سلسلہ میں کیا رائے ہے؟ (۳۰)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

۲۴ / ربیع الاول / ۱۴۴۰ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں، ہر ثلث سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

مشکوۃ شریف

سوال نمبر ۱ : عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول الله ﷺ أمرت أن أقاتل الناس حتى يشهدوا أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله ويقيموا الصلاة ويؤتوا الزكاة فإذا فعلوا ذلك عصموا مني دماءهم وأموالهم إلا بحق الإسلام وحسابهم على الله .(متفق عليه) إلا أن مسلما لم يذكر إلا بحق الإسلام. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۸) حدیث کا واضح مطلب لکھیں۔(۱۰) حدیث مذکور سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام بزور شمشیر پھیلا ہے، اس کی مناسب توجیہ کریں، نیز «بحق الإسلام» سے کیا مراد ہے؟ اور «إلا أن مسلما الخ» سے کیا بتانا چاہتے ہیں؟ بہ وضاحت لکھیں۔(۱۲)

سوال نمبر ۲ : عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال خرج علينا رسول الله ﷺ ونحن نتنازع في القدر فغضب حتى احمر وجهه حتى كأنما فقئ في وجنتيه حب الرمان فقال أبهذا أمرتم أم بهذا أرسلت إليكم إنما هلك من كان قبلكم حين تنازعوا في هذا الأمر عزمت عليكم عزمت عليكم أن لا تتنازعوا فيه . رواه الترمذي . اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تشریح کر کے مطلب لکھیں۔(۱۱) تقدیر کسے کہتے ہیں؟ اس کی قسمیں بھی لکھیں، نیز نبی اکرم ﷺ اس پر اس قدر غضبناک کیوں ہوئے؟ واضح کریں۔(۹)

سوال نمبر ۳ : وعن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ العجماء جرحها جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفي الركاز الخمس. اعراب لگا کر ترجمہ کریں، خط کشیدہ کلمات کی لغوی تشریح اور مرادی معنی لکھیں۔(۱۳) اور رکاز کسے کہتے ہیں؟ نیز چار امور جو حدیث میں مذکور ہیں، ان کے احکام مع المسئلہ تحریر کریں، عند الاحناف رکاز کیا ہے؟ قلم بند کریں۔(۱۷)

سوال نمبر ۴ : عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول الله ﷺ فقال يا أيها الناس قد فرض عليكم الحج فحجوا فقال رجل أكل عام يا رسول الله ؟ فسكت حتى قالها ثلاثا فقال لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ذروني ما تركتكم فإنما هلك من كان قبلكم بكثرة سؤالهم واختلافهم على أنبيائهم فإذا أمرتكم بشيء فأتوا منه ما استطعتم وإذا نهيتكم عن شيء فدعوه . اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) بوضاحت مطلب لکھیں۔(۱۲) «فقال رجل» میں رجل کا مصداق متعین کرتے ہوئے بتائیں کہ کثرت سوال سے کس طرح کے سوالات مراد ہیں؟(۸)

سوال نمبر ۵ : عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال سمعت النبي ﷺ ينهى عن القزع . قيل لنافع ما القزع؟ قال يحلق بعض رأس الصبي ويترك البعض .(متفق عليه) وألحق بعضهم التفسير بالحديث . اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۸) قزع کے لغوی اور مرادی معنی لکھ کر واضح کریں کہ سر کے بالوں کے سلسلے میں حلق افضل ہے یا قصر؟ عام صحابۂ کرام کا کیا معمول تھا؟ اور حضرت علی کا کیا عمل تھا اور کیوں؟(۱۵) نیز صاحب مشکاۃ «وألحق بعضهم الخ» سے کیا بتانا چاہتے ہیں؟ تفصیل سے لکھیں۔(۷)

سوال نمبر ۶ : عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد رضی اللہ عنہ بعث رسول الله ﷺ إليه وكان قريبا منه فجاء على حمار فلما دنا من المسجد قال رسول الله ﷺ للأنصار قوموا إلى سيدكم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) تشریح کرتے ہوئے لکھیں کہ سعد سے سعد بن معاذؓ مراد ہیں یا کوئی اور؟ اور مسجد سے کون سی مسجد مراد ہے؟(۱۲) قوموا کا حکم اگر برائے تعظیم سعدؓ ہو تو حضرت انسؓ کی حدیث «كانوا إذا رأوه لم يقوموا لما يعلمون من كراهيته لذلك» سے تعارض ہوگا، آپ اس کا جواب تحریر کریں۔(۸)

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان ششماہی دار العلوم دیوبند

سالِ ہفتم عربی

۲۷/ ربیع الاول / ۱۴۴۰ھ

بروز پنجشنبہ

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں مگر جلد رابع سے ایک سوال لازم ہے

هداية آخرين

سوال نمبر ۱ : (ولا يجوز البيع بإلقاء الحجر والملامسة والمنابذة) وهذه بيوع كانت في الجاهلية وهو أن يتراوض الرجلان على سلعة أي يتساومان فإذا لمسها المشتري أو نبذها إليه البائع أو وضع المشتري عليها حصاة لزم البيع فالأول بيع الملامسة والثاني بيع المنابذة والثالث إلقاء الحجر وقد نهى النبي ﷺ عن بيع الملامسة والمنابذة ولان فيه تعليقا بالخطر. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) بیع بالقاء الحجر، بیع ملامسہ اور بیع منابذۃ کی تعریف لکھ کر ان کے عدم جواز کو مدلل کریں۔(۱۵) «ولان فيه تعليقا بالخطر» کی تسلی بخش تشریح کریں۔(۵)

سوال نمبر ۲ : (ولا تصح المرابحة والتولية حتى يكون العوض مما له مثل) لأنه إذا لم يكن له مثل لو ملكه ملكه بالقيمة وهي مجهولة، ولو كان المشتري باعه مرابحة ممن يملك ذلك البدل وقد باعه بربح دراهم أو بشيء من المكيل موصوف جاز) لأنه يقدر على الوفاء بما التزم (وإن باعه بربح ده يازده لا يجوز) لأنه باعه برأس المال وببعض قيمته لأنه ليس من ذوات الأمثال . اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) بیع مرابحہ، بیع تولیہ، بیع وضیعہ میں فرق تحریر کریں۔(۱۰) «وإن باعه بربح ده يازده» کی صورت تحریر کرکے عدم جواز کی دلیل لکھیں۔(۱۰)

سوال نمبر ۳ : السلم عقد مشروع بالكتاب وهو آية المداينة فقد قال ابن عباس رضي الله عنهما أشهد ان الله تعالى أحل السلف المضمون وأنزل فيها أطول آية في كتابه، وتلا قوله تعالى ﴿يا أيها الذين آمنوا إذا تداينتم بدين إلى أجل مسمى فاكتبوه﴾ وبالسنة وهو ما روي أنه عليه الصلاة والسلام نهى عن بيع ما ليس عند الإنسان ورخص في السلم. والقياس وإن كان يأباه ولكنا تركناه بما رويناه، ووجه القياس أنه بيع المعلوم إذ المبيع هو المسلم فيه. اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) بیع سلم کی تعریف لکھ کر اس کے جواز کو کتاب وسنت سے مدلل کریں، اور بتائیں کہ قیاساً بیع سلم کیوں ناجائز ہے؟(۲۰)

سوال نمبر ٤ : (ووكيل البائع إذا باع وهو الشفيع فلا شفعة له ووكيل المشتري إذا ابتاع فله الشفعة) والأصل ان من باع أو بيع له لا شفعة له ومن اشترى أو ابتيع له فله الشفعة لان الأول يأخذ المشقوعة يسعى في نقض ما تم من جهته وهو البيع والمشتري لا ينقض شراءه بالأخذ بالشفعة لانه مثل الشراء (وكذلك لو ضمن الدرك عن البائع وهو الشفيع فلا شفعة له). اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) متن میں مذکور دونوں مسئلوں کی صورت تحریر کریں اور ذکر کردہ ضابطہ کی روشنی میں مدلل کریں۔(۱۴) اور بائع کی طرف سے جو شخص درک کا کفیل ہوا ہے اگر وہ شفیع ہو تو اس کے لیے شفعہ کیوں نہیں ہوگا؟ مدلل تحریر کریں۔(۶)

سوال نمبر ٥ : (ويكره أكل الطافي منه) وقال مالك والشافعي رحمهما الله لا بأس به لإطلاق ما روينا ولأن ميتة البحر موصوفة بالحل بالحديث. ولنا ما روى جابر رضي الله عنه عن النبي ﷺ أنه قال ما نضب عنه الماء فكلوا وما لفظه الماء فكلوا وما طفا فلا تأكلوا وعن جماعة من الصحابة مثل مذهبنا، وميتة البحر ما لفظه البحر ليكون موته مضافا إلى البحر لا ما مات فيه من غير آفة .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۱۰) سمک طافی کی تعریف لکھ کر اس کے حکم میں ائمہ کا اختلاف بیان کریں اور ہر ایک مذہب کو مدلل کریں۔(۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
Telegram channel : New Madarsa